www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى

(مرد اور عورت میں برابری؟)

اُمِ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی

(مرد اور عورت میں برابری؟)

اُمِّ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

0321-4609092

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى

(مرد اور عورت میں برابری؟)

اہتمام ——— محمد عبد منیب

اشاعت اول ——— محرم ۱۴۳۵ھ

قیمت ——— 70/-

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمٰن فون: 0321-4213089

☆ دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل چیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

مدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

خطبہ مسنونہ	۷
مرد اور عورت میں برابری کا تصور	۹
جسمانی ساخت میں فرق	۱۵
قد میں فرق	۱۶
جسم کے وزن میں فرق	۱۶
ہڈیوں کی ساخت میں فرق	۱۷
اعصاب کی ساخت میں فرق	۱۷
عضلات میں فرق	۱۸
غدود کی ساخت میں فرق	۱۸
چکنائی میں فرق	۱۹
خون میں فرق	۱۹
خون کے دباؤ میں فرق	۲۱
نظامِ تنفس میں فرق	۲۱
دل کی ساخت اور دھڑکن میں فرق	۲۳
صوتی رگوں میں فرق	۲۳
ضرر رساں مادوں کا مقابلہ کرنے میں فرق	۲۴
خوراک پر انحصار کرنے میں فرق	۲۶

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیٹرو کا فرق	۲۶
چہرے کی جلد میں فرق	۲۶
دماغی فرق	۲۸
علم سیکھنے کے انداز میں فرق	۳۱
ارتکازِ توجہ میں فرق	۳۲
سماعت میں فرق	۳۳
دیکھنے کی صلاحیت میں فرق	۳۴
قوتِ شامہ میں فرق	۳۵
قوتِ لامسہ میں فرق	۳۵
گرمی اور سردی کے احساس میں فرق	۳۶
چہرے کے تاثرات پڑھنے میں فرق	۳۷
ذوق اور سماعت میں فرق	۳۷
قوتِ مشاہدہ میں فرق	۳۸
راستوں کی پہچان میں فرق	۳۸
جرائم کے ارتکاب میں فرق	۴۰
جنسی خواہش میں فرق	۴۰
نشوونما میں فرق	۴۱
جسمانی قوت میں فرق	۴۱
سیڑھیاں چڑھنے کی قوت میں فرق	۴۲
وزن اٹھانے کی قوت میں فرق	۴۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھیلنے کی صلاحیت میں فرق	۴۳
عمر میں فرق	۴۳
وجدانی قوت میں فرق	۴۴
جذباتیت میں فرق	۴۴
کسی کا دکھ محسوس کرنے میں فرق	۴۵
حادثات کے وقت ردعمل میں فرق	۴۶
معاشرتی دباؤ کا مقابلہ کرنے میں فرق	۴۷
خطرات مول لینے میں فرق	۴۷
کھیل کے لحاظ سے فرق	۴۸
قوتِ فیصلہ اور خود اعتمادی میں فرق	۵۰
قوتِ گویائی میں فرق	۵۱
قوتِ بیانیہ میں فرق	۵۲
منصوبہ سازی کی صلاحیت میں فرق	۵۲
خواب دیکھنے میں فرق	۵۳
فنی صلاحیتوں میں فرق	۵۳
صنفی وجینیاتی فرق	۵۴
اعضائے تناسل میں فرق	۵۶
حیاتیاتی فرق	۵۷
عادات میں فرق	۵۹
سماجی وتہذیبی روایات کے لحاظ سے فرق	۶۶

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ مساوات کے دعوے داروں کے ہاں عملی صورتِ حال ۷۰
یورپی دانش وروں کا اظہارِ حقیقت ۸۱
دونوں میں سے بہتر کون؟ ۹۰
کیا مرد اور عورت میں صنفی فرق ہے؟ ۹۷
☆ شرعی احکام کی رو سے دونوں میں فرق ۱۰۰
پہلے مرد پیدا ہوا ۱۰۱
مرد حاکم ہے عورت ماتحت ۱۰۳
عورت مرد کی کھیتی ہے ۱۰۴
عورت کا نان نفقہ مرد پر واجب ہے ۱۰۴
مرد کا عورت کو ڈانٹ ڈپٹ کا حق ۱۰۵
نکاح وطلاق میں مرد کا اختیار ۱۰۵
تمدنی وسیاسی امور میں فرق ۱۰۸
ادائے عبادات میں فرق ۱۰۹
ستر، لباس اور حلیے میں فرق ۱۱۰
مالی معاملات میں فرق ۱۱۱
☆ مرد وزن میں برابری کہاں کہاں؟ شریعت کی رو سے ۱۱۳
☆ سچی بات: الرجال قوامون ۱۱۹

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبہ مسنونہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ (صحيح سنن ابى داؤد ، للالبانى، الجزء الثانى، رقم الحديث: ١٨٦٠)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بے شک حمد اللہ ہی کے لیے ہے ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور الٰہ نہیں، محمد e اس کے بندے اور رسول ہیں۔" "اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔" (سورہ نساء، آیت نمبر ۱) "اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! ڈرو اللہ سے جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اس کے مطیع و فرماں بردار ہو۔" (سورہ آل عمران، آیت نمبر ۱۰۲) "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ڈرو اللہ سے اور بات سیدھی سیدھی کہو، اس طرح وہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا، جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔" (سورہ احزاب، آیت نمبر ۷۰۔۷۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرد اور عورت میں برابری کا تصور

آج سے تقریباً تین سو برس پہلے یورپ میں جدید تحریک نسواں کا آغاز ہوا۔ جس میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ مرد اور عورت میں سماجی ذمہ داریوں اور تخلیقی صلاحیتوں کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ۔ اگر مرد صدر یا وزیر اعظم بن سکتا ہے تو عورت بھی بن سکتی ہے، اگر مرد پر معاشی بوجھ ڈالا گیا ہے تو عورت بھی یہ بوجھ اٹھا سکتی ہے، اگر مرد جہاز اڑا سکتا ہے، کوہ پیمائی کرسکتا ہے، غوطہ زنی کرسکتا ہے، مشینیں ٹھیک کرسکتا ہے، کرکٹ، اسکوائش، پولو، ہاکی، جوڈو کراٹے کھیل سکتا ہے، اگر مرد کار چلانے، سائیکل چلانے، گھوڑے دوڑانے اور خود اپنی ٹانگوں کے بل دوڑنے کا مقابلہ کرسکتا ہے تو پھر عورت پر ان تمام پیشوں اور مشغلوں کے دروازے بند کیوں؟

جب عورت بھی مرد کی طرح انسان ہے تو پھر اس پر ایسی معاشرتی پابندیاں کیوں عائد کی گئی ہیں۔

یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ ہم لڑکی کو لڑکیوں جیسا ماحول دیتے ہیں اور اس کی تربیت لڑکیوں کی طرح کرتے ہیں۔ اسے لڑکی کہہ کر، لڑکی جیسے کپڑے پہنا کر اسے لڑکی بنا دیتے ہیں۔ اگر اسے مردانہ ماحول دیا جائے اور اس کی پرورش لڑکوں کی طرح کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تو وہ بھی جسمانی لحاظ سے مردوں کی طرح تنومند اور عقلی و فکری لحاظ سے مردانہ صلاحیت کی مالک ہوگی۔

ان نظریات کی نہ صرف فکری تشہیر کی گئی بلکہ عملی طریقہ اختیار کیا گیا۔ ان نظریات کو پوری دنیا میں عام کرنے کے لیے ہر ممکن طریقہ اور وسائل اختیار کیے گئے۔ ان نظریات کے حامیوں نے عورت کو ترغیب دلا کر، لالچ دے کر، مردوں کے خلاف بڑھکا کر، خاندانی روایات کو ظلم کی زنجیریں کہہ کر، مذہبی اقدار کو فرسودہ کہہ کر، ہر میدان میں زبردستی لا کھڑا کیا۔ عورت اس تشہیری مہم کا بری طرح نشانہ بنی، اس نے ہر میدان میں مردوں کے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن مرد کا کندھا اس سے اونچا ہی رہا، عورت عورت ہی رہی۔ دونوں صنفوں میں جو فطری فرق ہے وہ اسے کبھی ختم نہ کر سکی بلکہ اس تحریک کو برپا کرنے والے عورت اور مرد کے درمیان حائل سماجی فرق کو بھی ختم نہ کر سکے۔

عورت عورت ہی کی طرح بن سنور کر، نازک اندامی کے ساتھ زندگی کے مختلف شعبوں میں آ تو گئی لیکن مرد کا ضمیمہ بن کر۔ تحریک نسواں کی آواز اٹھانے والے مرد نے کبھی اسے یہ نہ کہا کہ جب وہ مرد ہی کی طرح ہے تو پھر بناؤ سنگھار کرنے، زیور اور بھڑکیلا لباس پہننے سے بھی باز آ جائے۔ بلکہ عورت کو باہر لانے، بننے سنورنے، سدا جوان رہنے، اور حسن کی پتلی بننے کے لیے مرد نے ہر وہ چیز ایجاد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اور اُسے جگہ جگہ مہیا کر دی جو اس مقصد میں معاون تھی ...... حقیقت تو یہ ہے کہ مرد عورتوں کی اس آزاد منش زندگی سے بغیر کسی حدود و قیود کے یہ فائدہ اٹھانا چاہتا تھا کہ وہ جس عورت سے جی چاہے دل بہلا سکے۔

یہ وہی خیال تھا جسے ڈارون، فرائیڈ اور کارل مارکس نے تاریخی جدل، نفسیات اور معاشیات کے نام پر عام کیا تھا۔ عورت مرد کی اس چال کو نہ سمجھ سکی، یا سمجھنے کے باوجود وہ بھی اس اباحیت پسندی کی قائل ہوگئی، نتیجہ یہ کہ بازار، دفاتر، کلب، فوج، پولیس، اسپتال، غرض ہر جگہ بنی سنوری عورتیں پھیل گئیں۔ پہلے ہوس پرست مردوں کو بازاری عورتیں منگوانے کے لیے تردد کرنا پڑتا تھا اور اس تردد میں اسے بدنامی کا بھی خوف ہوتا تھا لیکن عورت کو ملازم کی حیثیت سے اپنے ساتھ رکھنے کی وجہ سے اس تردد اور خوف دونوں سے اسے نجات مل گئی۔ اور عورت کا ہر وقت کا ساتھ اس کی جنسی پیاس کو پورا کرنے اور بڑھکانے کا کام کرنے لگا۔

مولٰنا عبدالماجد دریابادی ''تاریخِ عالم'' کتاب کی روشنی میں لکھتے ہیں:

فرانسیسی بادشاہ کے شاہانہ دربار میں عورتوں کا اثر پہلے ہی قائم تھا اور خواتین حکومت کو جس راہ پر چاہتیں لگا لیتیں۔ لیکن اب جو جدید تحریکِ نسواں شروع ہوئی اس کا تعلق شخصیتوں سے یا اتفاقی حالات سے نہیں تھا۔ اس کا ایک خاص فلسفہ تھا، خاص اصول تھے۔ ایک طرف تو فرنچ معاشرہ میں عورتیں روز بروز دخیل ہوتی جا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہی تھیں اور دوسری طرف عورت کی حمایت اور اس کے فضائل میں ایک پورا ذخیرہِ ادب تیار کیا جا رہا تھا۔ ۱۶۰۰ء کے شروع ہی میں ایک کتاب منظرِ عام پر آئی، جو ہر زنانی چیز کی فضیلت کے بیان پر مشتمل تھی۔ اس کے بعد صدی کی کوئی ایسی دہائی نہ گزری کہ جس میں حمایتِ حقوقِ نسواں اور افضلیتِ نسواں کے موضوع پر کوئی کتاب نہ آئی ہو۔ پھر یہ بھی بات نہ تھی کہ ان کتابوں کا لب ولہجہ کچھ کمزور یا دھیما ہو یا جو اس راہ کے آئندہ امکانات تھے ان کی طرف سے کچھ اغماض برتا گیا ہو بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج بھی عورت کی حمایت کے بارے زیادہ سے زیادہ جو کہا جا سکتا ہے وہ سب کچھ خواہ صراحۃً خواہ ضمناً اس ذخیرہِ کتب میں موجود ہے۔ بقول اس دور کے اہلِ قلم کے:

(۱) عورت میں اگر کچھ نقص ہے بھی تو اس کی ذمہ داری فطرت پر نہیں بلکہ ناقص تعلیم پر ہے۔

(۲) ذہن و دماغ نہ عورت ہیں نہ مرد۔

(۳) عورت کو مذہبی و دنیوی اعلیٰ سے اعلیٰ مناصب کے حصول میں کوئی شے مانع نہیں ہو سکتی۔

(۴) مرد عورت کے بالکل مساوی ہیں، بلکہ ۱۶۴۲ء کے ایک مصنف کے بقول عورت شرافت میں، سیاست دانی میں، شجاعت میں، علم میں، نیکی میں، کفایت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعاری میں مرد سے بڑھ چڑھ کر ہے۔

(۵) ایک اور عورت مصنفہ کے بقول: عورتیں ہر لحاظ سے مردوں سے افضل ہیں اور دنیا کے بہترین کارنامے اب تک عورتوں کے ہاتھ سے ہی انجام پائے ہیں" اے حقیر و ذلیل مرد دیکھ کہ قابیل کس طرح اپنے بھائی ہابیل کا خون کر کے رہا۔"

اسی دور میں میڈم ڈی ساواں جو اس تحریک کی علم بردار تھی اس نے اپنی بیٹی کے نام خط لکھے جن میں مرد کے خلاف انتہائی گندی اور غلیظ زبان استعمال کی گئی۔

(ماہنامہ بیداری، مساواتِ مرد وزن از مولٰنا عبدالماجد دریابادی اپریل ۲۰۰۷)

اسلام ایک باوقار، فطری، سیدھا سادا، آسان اور عالم گیر دین ہے، حیا اس کی فطرت ہے، اسلام میں حیا اور ایمان دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ اسی لیے اس نے ستر و حجاب کا نظام پیش کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے گو مرد اور عورت کو ایک ہی نوع قرار دیا لیکن صنفی لحاظ سے دونوں میں فرق رکھا۔ یہ فرق طبی، طبعی، سماجی، نفسیاتی، جذباتی غرض ہر لحاظ سے ہے اور اس فرق کو دنیا کا کوئی انسان ختم نہیں کر سکتا۔

رب اکرم کے پیدا کردہ اس تخلیقی فرق ہی کی تائید میں یہ سطور مرتب کی گئی ہیں۔

کتاب کے پہلے حصے میں مغربی معاشرے کے دانش وروں، فلسفیوں، ڈاکٹروں، سائنس دانوں اور نفسیات دانوں کی آراء دی گئی ہیں۔ نیز عورت اور مرد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جسمانی لحاظ سے اور عادات کے لحاظ سے جس نوعیت کا بھی فرق پایا جاتا ہے اسے بیان کیا گیا ہے، اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ قرآن وسنت میں تخلیقی فرق کہاں کہاں ہے اور اسی تخلیقی فرق کی وجہ سے دونوں کی ذمہ داریوں میں بھی فرق ہے اور ذمہ داریوں کے فرق کی وجہ سے دونوں کے لیے شرعی احکام میں بھی فرق رکھا گیا ہے۔

نیز یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عام انسانی حقوق کے لحاظ سے دونوں کو برابری کی سطح پر رکھا ہے، نیز ایمان وعمل اور جزا سزا کے لحاظ سے بھی دونوں کے لیے برابری رکھی ہے لیکن دونوں کی ذمہ داریاں ایک دوسرے سے قطعی مختلف ہیں۔

اللہ کرے ہمارا مسلمان معاشرہ اس حقیقت سے آگاہ ہو جائے کہ مرد اور عورت کی ذمہ داریاں مختلف ہیں، انہیں ایک جیسی ذمہ داریاں نہیں دی جاسکتیں۔

نیز یہ کہ اللہ رب العالمین کا عطا کردہ نظامِ حیات ہی فلاحِ انسانیت اور فلاحِ آخرت کا ضامن ہے۔

امت مسلمہ کی خیر خواہی اور اس کے لیے دعاؤں کے ساتھ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

ام عبد منیب

یکم محرم: ۱۴۳۵ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسمانی ساخت میں فرق

مرد اور عورت کی جسمانی ساخت میں فرق بہت زیادہ ہیں بلکہ دونوں کے ایک ایک عضو اور شریان تک میں فرق موجود ہے۔ عورت کے ہر عضو سے نسائیت اور مرد کے ہر عضو سے رجولیت نمایاں ہے۔ آیئے: دیکھیں اہلِ مغرب کی اپنی آرا اس سلسلے میں کیا ہیں؟

مرد اور عورت کی جسمانی ساخت میں خالقِ مطلق نے بہت بڑا اور نمایاں فرق رکھا ہے، یہ ایسا فرق ہے جسے بچہ بھی جانتا اور محسوس کرتا ہے، جس کا ثبوت یہ ہے کہ دودھ پینے کے لیے نومولود ماں ہی کی طرف لپکتا اور اپنی ضرورت پوری کرتا ہے اسے مرد کا پستان نہ تو نظر آتا ہے، نہ وہ اس کی طرف لپکتا ہے اور نہ ہی وہ اس کے پستان کو منہ میں ڈال کر اپنی بھوک پیاس مٹا سکتا ہے۔

خالقِ مطلق نے عورت کو ماں بنایا ہے اور ماں کی حیثیت سے یہ ضروری تھا کہ بچے کی خوراک کا انتظام ماں ہی کے جسم میں رکھا جائے لہٰذا عورت کا سینہ اس طرح بنایا کہ اس میں حسبِ موقع اور حسبِ ضرورت دودھ بن سکے اور بچہ اسے چوس کر اپنی غذائی ضرورت پوری کر سکے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا کے عورت اور مرد کی مساوات کا نعرہ لگانے والے لاکھوں مرد اور عورت مل کر زور لگائیں اور یہ چاہیں کہ عورت کے سینے سے اس پستان کو ختم کر دیا جائے تو وہ ایسا نہیں کر سکتے بلکہ اگر وہ چاہیں کہ یہی کچھ مرد کے سینے پر ظاہر کر دیں یا مرد کے پستان کو دودھ پلانے کے قابل بنا دیں تو وہ یہ بھی نہیں کر سکتے۔

قد میں فرق:

عورت کے قد کا اوسط طول مرد کے قد کے اوسط طول کی نسبت ۱۲ سینٹی میٹر کم ہوتا ہے۔ یہ فرق کسی خاص ملک یا قوم سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ جس طرح یہ فرق وحشی اقوام میں پایا جاتا ہے اسی طرح متمدن ممالک میں بھی پایا جاتا ہے۔

(المرأۃ المسلمہ از علامہ فرید وجدی مترجم ابوالکلام آزاد)

جسم کے وزن میں فرق:

مرد کے جسم کا متوسط وزن ۴۷ کلوگرام ہے اور عورت کے جسم کا متوسط وزن ۴۲ کلوگرام ہے۔ (المرأۃ المسلمہ از علامہ فرید وجدی مترجم ابوالکلام آزاد)

ڈاکٹر ام کلثوم جو گائنی کے شعبے کی اسپیشلسٹ ہیں، لکھتی ہیں: عورت کا اوسط وزن ۵۰ کلوگرام اور مرد کا اوسط وزن ۷۰ کلوگرام ہوتا ہے۔

(جہاد زندگانی میں ہیں یہ عورت کی شمشیریں مطبوعہ بتول اگست: ۲۰۰۰)

علامہ فرید وجدی نے اپنی کتاب انیسویں صدی کے آغاز میں لکھی تب اوسط

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی تھی جو اوپر لکھی گئی ہے لیکن ڈاکٹر ام کلثوم کے دور میں موٹاپا مرد اور عورت دونوں میں عام ہو چکا ہے۔ اس لیے اعداد و شمار کا تو فرق ہے لیکن دونوں کے وزن کی نسبت اور تناسب میں فرق تقریباً برابر ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت کا اوسط وزن مرد کے اوسط وزن کی نسبت ہر دور میں کم ہی رہا ہے۔

موٹاپا ہونے میں فرق:

امریکی محکمہ صحت اور انسانی خدمات کے ایک حالیہ دس سالہ مطالعے کے مطابق مرد اور خواتین ۲۵ سے ۳۴ سال کی عمر میں موٹے ہونے لگتے ہیں۔ ۲۵ سے ۷۴ سال کے دس ہزار مردوں اور خواتین کے مطالعے سے یہ بات سامنے آئی کہ مردوں کے مقابلے میں خواتین دگنی موٹی ہوتی ہیں۔ اگر مردوں کے وزن میں ۳۰ پونڈ اضافہ ہوتا ہے تو عورتیں ۶۰ پونڈ وزنی ہو سکتی ہیں۔ ۵۵ سال کے بعد مردوں میں قدرے کمی آنے لگتی ہے۔ (فرائیڈے اسپیشل)

ہڈیوں کی ساخت میں فرق:

عورت کے کولہے کی ہڈی کھلی اور چوڑی ہوتی ہے اور اس کے بازو مرد کے بازو کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں، جب کے مرد کے شانے کی ہڈی عورت کے شانے کی ہڈی کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہے۔

(ڈاکٹر ام کلثوم، جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیر، مطبوعہ بتول: ۲۰۰۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعصاب کی ساخت میں فرق:

سائنسی جریدے Plastic And Reconstrective Surgery کے اکتوبر ۲۰۰۵ء کے شمارے میں ساوتھرون الی نوائے یونیورسٹی کے میڈیکل کالج کے ڈاکٹر برینڈن Brendenj اور ان کے معاونین نے ایک تحقیق کی، جس میں انہوں نے کئی مردوں اور عورتوں کی لاشوں کی جلد کے اندر کے حصوں کا معائنہ کیا تو پتا چلا کہ عورتوں کی جلد میں ہر سینٹی میٹر میں ۳۴ اعصابی ریشے (Nerver Fiber)ہوتے ہیں جب کہ مردوں کی جلد میں اوسطاً ۱۷اعصابی ریشے فی سینٹی میٹر ہوتے ہیں۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

عضلات میں فرق:

حجم اور قوت کے لحاظ سے عورت کے عضلات مرد کی نسبت اس قدر ضعیف ہیں کہ اگر ان کی طبعی قوت کے تین حصے کیے جائیں تو دو حصے قوت مرد کے حصے میں آئے گی اور ایک حصہ عورت کے حصے میں یعنی دونوں میں ایک اور تین کی نسبت ہے۔ یہی حال عضلات کی سرعت اور حرکت کا ہے۔ مرد کے عضلات عورت کی نسبت حرکت میں زیادہ تیز اور اپنے فعل میں زیادہ قوی ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ مرد کسی ہنگامی صورت سے نبٹنے کے لیے تیزی سے اٹھتا اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور بھاری بھاری کام کرنے کی ہمت اپنے اندر نہیں پاتی۔(ڈاکٹر ایڈن شنیڈلر)

غدود کی ساخت میں فرق:

جسم کے بعض غدود بھی مرد اور عورت کے جسم کو ایک دوسرے سے الگ الگ کرتے ہیں۔ گلے کے غدود ہی کو لیجیے۔ یہ رطوبت کا اخراج باہر کی بجائے اندر کی طرف کرتا ہے۔اس رطوبت کا اخراج اگر زیادہ ہو جائے تو انسان اعصابی کشمکش، چڑ چڑے پن اور اختلاجِ قلب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔اگر اخراج غیر معمولی حد تک کم ہو تو بعض دفعہ فتورِ عقل کا عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔ یہ بیماریاں عورت میں بالعموم زیادہ ہوتی ہیں، وجہ یہ ہے کہ اس کے گلے کا غدود لمبائی میں مرد کے غدود کی نسبت بڑا ہوتا ہے۔(ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق)

چکنائی میں فرق:

عورتوں کے عضلات کم مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں چکنائی کی مقدار اس کے کل وزن کا ۲۵٪ ہوتی ہے جب کہ مرد کے عضلات زیادہ مضبوط اور چکنائی کی مقدار کل وزن کا دس سے پندرہ فی صد ہوتی ہے۔(از تحقیق ڈاکٹر ام کلثوم)

مرد اور عورت کے خون میں فرق:

حیوانات کی دنیا میں کسی بھی جوڑے کو لیجیے۔ نر اور مادہ کے خون میں کیمیائی مرکبات مختلف ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض سنڈیوں میں نر سنڈی کا خون

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زرد اور مادہ سنڈی کا خون سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ انسانی خون میں یہ فرق اتنا نمایاں نہیں، پھر بھی مرد کے خون میں عورت کے خون کی نسبت سرخ ذرات دس فی صد زائد ہوتے ہیں۔ نیز مرد کے خون کا رنگ زیادہ سرخ ہوتا ہے۔ ہیموگلوبن (Hemo Globin) کی مقدار بھی مرد کے خون میں عورت کے خون کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ہیموگلوبن خون کا ایک ضروری جزو ہے جو آکسیجن کو جسم میں گردش دیتا ہے اور جہاں ضرورت ہو وہاں پہنچاتا ہے۔ فطرت نے خون کے اجزا کی کمی پوری کی ہے کہ عورت کے جسم میں خون کی افزائش آسانی اور تیزی سے ہوتی ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ عورت کے زخم نسبتاً جلد بھر جاتے ہیں۔ ہر ماہ حیض کی صورت بھی اس کے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ عمل سال میں بارہ مرتبہ اور اوسطاً پینتالیس برس تک جاری رہتا ہے لیکن قدرت نے عورت کے جسم میں جلدی اور سرعت سے خون پیدا کرنے کی استعداد رکھی ہے جو اسے لاغری اور خرابی صحت سے بچائے رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد وہ جلد صحت مند ہو جاتی ہے۔ جب تک عورت کو حیض آتا ہے وہ بچے جننے کے قابل ہوتی ہے۔ اخراجِ خون کی صورت میں رحمِ مادر میں بچے کی نشو ونما پر قوت صرف ہوتی ہے لیکن ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ عورت کو کم وبیش پینتالیس برس تک حیض آتا ہے۔ اس کے بعد وہ قوت جو اخراجِ خون اور بچے کی افزائش پر صرف ہوتی ہے، وہ بچی رہتی ہے، اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچی ہوئی قوت کی وجہ سے عورت کی عمر زیادہ لمبی ہوتی ہے۔(ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

خون کے دباؤ میں فرق:

مرد اور عورت کے خون کے دباؤ کے ماپنے والے گوشوارے الگ الگ ہوتے ہیں۔ مرد کا خون بھاری ہوتا ہے، اس میں آبی اجزا کم ہوتے ہیں۔ مرد کا دل عورت کے دل کے مقابلے میں سست رفتار ہے، یہی وجہ ہے کہ مرد کو آکسیجن کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے، نتیجہ یہ کہ خون کا دباؤ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اگرچہ مرد اور عورت کے خون کے دباؤ کا یہ فرق معمولی ہے لیکن بعض اوقات یہی فرق مرد کی موت کا سبب بن جاتا ہے۔(ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق)

قارئین آپ نے غور کیا ہوگا کہ دل پر بیماری کے حملے کے سبب مردوں کی اموات عورتوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں، جس کی وجہ وہی ہے جو اوپر ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق سے واضح ہوتی ہے۔

نظامِ تنفس میں فرق:

سرعتِ تنفس کے لحاظ سے مرد اور عورت میں نمایاں فرق ہے۔ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ سانس کے ذریعے سے کاربونک ایسڈ گیس کے جو ذرات باہر آتے ہیں وہ اندرونی حرارت کی گرمی سے بخارات بن کر سانس میں سے نکلے ہوئے نکلتے ہیں۔ اس تجربہ کی بنا پر تحقیق کی گئی تو پتا چلا کہ مرد ایک گھنٹے میں تقریباً گیارہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گرام کاربن کی مقدار جلا دیتا ہے مگر عورت ۵ گرام سے کچھ زائد مقدار جلاتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت کی حرارتِ عزیزی مرد کے مقابلے میں بہت کم یا نصف سے کچھ ہی زائد ہے۔ (المراۃ المسلمہ، ص: ۱۲۰ تا ۱۲۷)

ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق یہ ہے کہ عورت کا دل اور پھیپھڑے چھوٹے ہوتے ہیں نتیجہ یہ کہ اسے کم آکسیجن کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایک منٹ میں عورت مرد کے مقابلے میں زیادہ سانس لیتی ہے۔ وہ مرد کی طرح کھینچ کر سانس نہیں لیتی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خراٹے لینے میں مرد کا مقابلہ نہیں کرسکتی البتہ سخت کام کرتے ہوئے اس کا سانس جلد پھول جاتا ہے۔

عورت کم گہرے سانس لیتی ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ ہوا میں موجود زہریلے ذرات سے محفوظ رہتی ہے۔ وہ آہستہ آہستہ سانس لیتی ہے اور مرد کے برعکس زہریلے مادے اس کے پھیپھڑوں میں کم داخل ہوتے ہیں۔ چند برس قبل جب ایتھر (Ether) کی ایجاد ہوئی تو ایک دل چسپ بات سامنے آئی۔ ایتھر درد ختم کرنے والی دوا ہے لیکن شروع میں اس کے استعمال سے بہت اموات ہوئیں۔ جن میں مردوں کی تعداد عورتوں کے مقابلے میں دگنی تھی۔ وجہ یہ تھی کہ مرد کے جسم میں زہریلے مادوں کو ختم کرنے کی قوت عورت کی نسبت کم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل کی ساخت میں فرق:

عورت کا دل مرد کے دل کی نسبت ۶۰ گرام چھوٹا اور خفیف ہوتا ہے۔

(المراۃ المسلمہ ،ص:۲۵ تا ۲۷)

ڈاکٹر ایڈن شیڈلر کا بیان ہے: مرد کا دل عام حالات میں عورت کے دل کی نسبت فی منٹ دس مرتبہ کم دھڑکتا ہے۔ تجربے میں آیا ہے کہ شکمِ مادر میں بچی کا دل لڑکے کے مقابلے میں تیزی سے دھڑکتا ہے چنانچہ بعض دیگر بیماریوں پر قابو پا لیا جائے تو مستقبل میں ڈاکٹر حرکتِ قلب سے یہ معلوم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ رحم مادر میں لڑکا ہے یا لڑکی؟

ڈاکٹر ایڈن شیڈلر نے اپنی یہ تحقیق انیسویں صدی کے وسط میں پیش کی۔ اب اسی تحقیق کی مزید پیش رفت کا یہ نتیجہ ہے کہ الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے قبل از وقت بچے کی جنس کا پتا چلا لیا جاتا ہے۔

صوتی رگوں میں فرق:

مرد کی صوتی رگیں عورت کی صوتی رگوں سے لمبائی میں دگنی ہوتی ہیں۔ عورت ہلکے سروں میں آسانی سے گا لیتی ہے لیکن زیادہ لمبی تان کھینچنا اس کے لیے نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔

عورت کی آواز مرد کے مقابلے میں دھیمی، نرم اور باریک ہوتی ہے جب مرد کی آواز عورت کی آواز سے زیادہ بھاری ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کی آواز میں اللہ تعالیٰ نے نسائیت رکھی ہے۔ مرد اس کی آواز سن کر ہی بسا اوقات اسے دل دے بیٹھتا ہے لیکن عورت کے لیے مرد کی آواز میں کشش نہیں ہوتی اسی لیے اللہ تعالیٰ نے عورت کو تاکید کی:

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِىْ فِىْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (الاحزاب: ۳۲)

''پس لگاوٹ والی آواز میں (مردوں سے) گفتگو نہ کیا کرو مبادا جس کے دل میں بیماری (بدنیتی) ہے وہ کوئی امید باندھ لے۔''

اسی لیے عورت کو اسلام نے یہ اجازت نہیں دی کہ وہ خوش آوازی کے ساتھ اشعار گائے خصوصاً اس صورت میں جب کہ مرد بھی اس آواز کو سن رہے ہوں۔

ضرر رساں مادوں کا مقابلہ کرنے میں فرق:

ماہرینِ صحت کے لیے یہ بات ایک مدت تک حیران کُن رہی کہ مرد کو عورت کے مقابلے میں معدے کا سرطان زیادہ ہوتا ہے۔ حال ہی میں ماہرین اس گتھی کو سلجھانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ امریکہ میں علمِ عضویات کے دو ڈاکٹروں نے مسلسل تجربات کے بعد اس رائے کا اظہار کیا کہ عورت کے جسم میں ایسے عناصر ہیں جو زہریلے اور ضرر رساں مادوں کا مقابلہ کرتے ہیں اس طرح اس کا معدہ سرطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے پیٹ میں موجود بچے پر برا اثر نہیں پڑتا۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برٹش میڈیکل جرنل کی تازہ رپورٹ کے مطابق خواتین میں موذی بیماریوں سے لڑنے کی سکت مردوں سے زیادہ ہوتی ہے۔اس امر کا انکشاف ڈاکٹر اعمانویل رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سرطان، ایڈز اور دیگر ۲۷ موذی امراض میں خواتین مردوں کی نسبت زیادہ دیر تک لڑنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ خواتین کے مدافعتی نظام میں قدرت نے کچھ ایسے خلیے رکھ دیے ہیں جو جسم میں داخل ہونے والے وائرس کو حملہ آور ہوتے ہی قابو کر لیتے ہیں اور کافی عرصے تک انہیں جسم کے دیگر حصوں پر اپنے نقصان دہ اثرات مرتب نہیں کرنے دیتے، جدید تحقیق کے مطابق عورت کے جسم میں ایسے ۳۵ خلیے دریافت کر لیے گئے ہیں۔ (روزنامہ جنگ ۱۸ مارچ ۱۹۹۷)

خوراک پر انحصار کرنے میں فرق:

امریکی جسٹس Antonin Scalia نے عورتوں کو مرد پر برتری کی دلیل دیتے ہوئے کہا: عورت مرد کی نسبت خوراک کے بغیر زیادہ وقت گزار سکتی ہے قدرت نے عورت میں مردوں کی نسبت Body Fat زیادہ رکھی ہیں۔ لہٰذا بھوک کی صورت مردوں کے مقابلے میں یہ Body Fat عورت کے لیے معاون ثابت ہوتے ہیں چنانچہ عورت مرد کے مقابلے میں خوراک نہ ملنے پر زیادہ صبر کا مظاہرہ کرتی ہے۔

مرد کی نسبت عورت کے Less Body Mess قدرتی وسائل کو کم استعمال کرنے کا باعث بنتا ہے۔ چنانچہ عورت مردوں کی نسبت کم خوراک، کم ہوا، کم پانی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کم توانائی سے بھی اس کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے جو مردوں کو اس کارکردگی کے لیے زیادہ مقدار میں وسائل درکار ہوتے ہیں۔ (خواتین میگزین ۱۸تا۲۴ جولائی ۲۰۱۲)

دراصل اللہ تعالیٰ نے عورت میں اپنوں کے لیے ایثار کا جذبہ زیادہ رکھا ہے وہ اپنے شوہر، باپ، بھائی اور بچوں وغیرہ کو کھلا کر ذہنی سکون اور راحت محسوس کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر عورتیں خود بعد میں کھانا کھاتی ہیں پہلے دوسروں کو کھلاتی ہیں۔ اگر کھانا نہ بچے تو بھی انہیں مزید کھانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی بلکہ وہ کم کھانے پر بھی اکتفا کر لیتی ہیں۔

پیڑو کا فرق:

لڑکی لڑکے کے مقابلے میں رحمِ مادر میں زیادہ کشادہ پیڑو بناتی ہے، پیڑو جتنا زیادہ کشادہ ہوگا، اس میں اتنا ہی زیادہ زنانہ پن ہوگا۔

پروفیسر آئی سنگ جنہوں نے ذہانت کا پیمانہ ایجاد کیا، ان کی تحقیق ہے کہ جن مردوں کے پیٹرو زیادہ چوڑے ہوتے ہیں، ان میں زنانہ پن انفعالیت حتیٰ کہ ہم جنسی کے رجحانات پائے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس جن عورتوں کے پیٹرو کم چوڑے ہوتے ہیں ان میں مردانہ اوصاف، جارحیت اور ہم جنسی کے رجحانات پائے جاتے ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۳۶ مرتبہ وحید الدین خاں)

چہرے کی جلد میں فرق:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے۔عورتوں کی جلد کو سورج کی بالائے بنفشی شعائیں (Ultra Violet Rays of Sun)زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ جو عورتیں ننگے چہرے کے ساتھ گھر سے باہر نکل کر کام کرتی ہیں، ان کا چہرہ جلد مرجھا جاتا ہے اور ان پر بڑھاپا جلد چھا جاتا ہے۔مرد کو ہمیشہ ننگے چہرے کے ساتھ سخت دھوپ میں کام کرتا ہے لیکن اس پر جلد بڑھاپا نہیں آتا۔(پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

مردوں کے چہرے کی جلد عورتوں کے چہرے کی جلد کے مقابلے میں زیادہ چکنی ہوتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ مردانہ جنسی ہارمونز ٹیسٹوسٹیرون (Testo Sterone) کی موجودگی ہے۔جس کے زیر اثر مردوں کی جلد زیادہ مقدار میں چکنی رطوبتیں خارج کرتی ہے۔جلد چکنی ہونے کی وجہ سے مرد کا چہرہ سورج کی شعائیں جذب نہیں کرتا لیکن عورت کے چہرے کی جلد نرم ہونے کی وجہ سے وہ شعائیں جذب کرتی اور جلد ماند پڑ جاتی ہے۔(بحوالہ سابق)

اللہ تعالیٰ نے عورت کے چہرے کی جلد نرم رکھی ہے تاکہ اس کا حسن اور خوب صورتی مرد کی نسبت زیادہ ہو اور وہ مرد کو اپنی طرف راغب کرے۔ پھر اس کی جلد کی تازگی برقرار رکھنے کے لیے اسے گھروں کی چار دیواری میں رہنے کا حیادارانہ ماحول دیا گیا۔ اس کی نرم اور حساس جلد کے لیے یہی ماحول موزوں تھا، خلاق مطلق نے سخت دھوپ، سخت سردی اور سخت طوفانوں میں مرد کے ذمے باہر کام کرنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگایا اور اس ماحول کو برداشت کرنے کے لیے اس کے چہرے کو چکنی جلد دی۔

دماغی فرق:

عورت کے دماغ کا وزن ۱۴۴ اگرام ہوتا ہے۔ جسمانی وزن اور قد کے تناسب سے دیکھا جائے تو عورت کے دماغ کا وزن کم ہے۔ مرد کے وزن کے تناسب کے لحاظ سے عورت کے دماغ کا اوسط وزن ۲۱۲ گرام ہونا چاہیے۔ (ڈاکٹر ام کلثوم کی تحقیق)

محبوب الحق عاجز اپنے مضمون ''عورت کی آدھی گواہی'' میں لکھتے ہیں:

مرد اور عورت کے دماغ پر بڑے بڑے تحقیقی اداروں اور مشہور عالم یونیورسٹیوں میں سائنسی انداز میں تحقیق کی گئی۔ جس کا محرک یہ سوال تھا کہ Love Marriage میں مرد اور عورت بڑی محبت اور چاہت سے ایک دوسرے کا انتخاب کرتے ہیں آخر کیا وجہ ہے کہ وہ ایک جلد ہی ایک دوسرے سے اکتا جاتے ہیں، ان کی محبت بھری شادی ناکام ہو جاتی ہے اور وہ ایک دوسرے سے جلد ہی الگ ہو جاتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتیجے میں انتہائی حیران کن حقائق دریافت ہوئے، جن میں سے یہ اہم بات بھی تھی کہ مرد اور عورت کے دماغ میں ناقابلِ تغیر فرق پایا جاتا ہے۔ مرد پیدائشی طور پر Unifocal Mind رکھتا ہے جب کہ عورت Multifocal Mind کی حامل ہے۔ امریکی ماہرین نے اس پر ایک سروے رپورٹ تیار کی۔ اس ریسرچ میں برین سکینگ کی جدید ٹیکنیک FMRI استعمال کی گئی۔ جس کا مقصد یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاننا تھا کہ جب انسان کو کچھ بتایا جائے یا پڑھ کر سنایا جائے تو کس قسم کی دماغ میں اعصابی حرکات پیدا ہوتی ہیں۔ ریسرچ سے معلوم ہوا کہ مرد اپنے دماغ کے صرف ایک جانب سے سنتے ہیں، ان کا دماغ Unifocal ہے۔ جب کہ عورتیں دماغ کی دونوں سمتوں کو استعمال کرتی ہیں۔ اس ریسرچ میں دس تندرست مردوں اور دس تندرست عورتوں پر تجربات کیے گئے۔ یہ ریسرچ انٹرنیٹ پر بھی موجود ہے جسے Los Angeles Times نے ۲۹ نومبر ۲۰۰۰ء کو شائع کیا تھا۔ یہ ریسرچ بتاتی ہے کہ عورت اور مرد کے اس دماغی فرق کی بنا پر دونوں کے دیکھنے اور سننے میں فرق ہے۔ مرد اپنی دماغی بناوٹ کی بنا پر آسانی سے کسی چیز پر توجہ فوکس کرسکتا ہے، وہ کسی ایک چیز کو زیادہ مرتکز انداز سے Concentratuon سے دیکھ سکتا ہے۔

اس کے مقابلے میں عورت اپنے دماغ کی بناوٹ کی بنا پر ایسا نہیں کرسکتی۔ اس کا فوکس پھیل جاتا ہے وہ بیک وقت مختلف چیزوں کو دیکھتی اور سنتی ہے، گویا مرد کی توجہ کا مرکز ایک چیز ہوتی ہے جب کہ عورت کی توجہ کا مرکز کئی چیزیں۔ عورت اور مرد کے دماغ کا یہ تخلیقی فرق بہت اہم ہے۔ (ماہنامہ ندائے خلافت خواتین نمبر ۲۴ مئی ۲۰۰۶ء)

یہی وجہ ہے کہ عورت ایک وقت میں کئی کام کرسکتی ہے مثلاً وہ روٹی بھی توے پر الٹ رہی ہے، ساتھ ساتھ بچے سے سورتیں بھی سن رہی ہے اور دیگر افراد کو بھی مختلف ہدایات دیتی جاتی ہے، بیک وقت تین تین چار چار بچوں کو دیکھنا اور ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف کام کرنا، اسی کے بس کی بات ہے اس کے برعکس مرد کو ایک دن بھی گھر اور بچے سنبھالنا پڑیں تو وہ گھبرا جاتا ہے۔ مرد سیاست، معیشت، کاریگری، تجارت وغیرہ میں یکسو ہو کر کام کرتا ہے جب کہ اس قسم کے کام عورت نہیں کر سکتی، اسی لیے خلاقِ مطلق نے دونوں کو حسبِ ضرورت اور حسبِ حال دماغی ساخت عطا کی ہے۔

بچے کی پیدائش سے بھی پہلے حمل کے دوران ہارمونز کے اثرات کے نتیجے میں لڑکے اور لڑکی کے دماغ بالکل مختلف انداز سے بنتے ہیں اور یہ تبدیلی مستقل ہوتی ہے۔(Prenatal Diagnosis 21 Vol 2001)

سائنس دانوں کے ایک گروپ نے چھوٹے بچوں کے دماغوں کے ٹشوز کا تقابل کیا تو انہوں نے لڑکے اور لڑکیوں کے دماغوں میں واضح فرق پایا۔ (Brain Research 2000ء۔ اس تحقیق کی سربراہ ایک خاتون سائنس دان ڈاکٹر ماریا کورڈیرو ہے)

رٹگرز یونیورسٹی کی خاتون سائنس دان ڈاکٹر ٹریسی شورز اور معاون سائنس دانوں نے مردانہ اور زنانہ ذہنوں پر ایک ریسرچ کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مردانہ دماغ کی ساخت کچھ ایسے واقع ہوئی ہے کہ جب اس پر کسی قسم کا دباؤ (Stress) ہو تو اس کے سیکھنے کی صلاحیت بڑھتی ہے جب کہ زنانہ دماغ بالکل اس کے الٹ واقع ہوا ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ لڑکوں کو پڑھائی میں غیر مخلوط اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈسپلن والا ماحول درکار ہوتا ہے تاکہ ان کی صلاحیتیں نکھر سکیں جب کہ لڑکیوں کو پڑھائی کے لیے نرم ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ اس لیے بھی اہم ہے کہ لڑکیاں چاہے چھوٹی ہوں یا بڑی اپنی استاد کے چہرے کے تاثرات اور خفگی کے آثار کو بہت آسانی کے ساتھ پڑھ لیتی ہیں یعنی Face Reading کر لیتی ہیں جب کہ جدید سائنسی تحقیق کے مطابق لڑکے اس صلاحیت سے اکثر عاری ہوتے ہیں، اس لیے انہیں ڈانٹنا پڑتا ہے۔

علم سیکھنے کے انداز میں فرق:

امریکہ کی مشہور یونیورسٹی ورجینیا ٹیک (Virginia Tech) کی خاتون سائنس دان ڈاکٹر ہیریت (Dr. Harriot Hanlon) نے ایک تحقیق میں دو ماہ سے سولہ برس کی عمر کی 284 لڑکیوں کے دماغوں کی کارکردگی (Brian Activity) کا مشاہدہ کیا اور اس نتیجے پر پہنچی کہ لڑکیوں کے دماغ کے وہ حصے جن کا تعلق زبان دانی (Language) سے ہوتا ہے وہ لڑکوں سے ٦ برس زیادہ ترقی یافتہ ہوتے ہیں اور لڑکوں کی جہتی یادداشت (Spatial Memory) لڑکیوں سے چار برس زیادہ Advance ہوتی ہے اسی لیے لڑکے اور لڑکیاں Language، حساب اور جغرافیہ مختلف انداز میں سمجھتے ہیں۔

ہاتھوں کی باریک حرکت (Digital Coordination) یعنی پنسل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکڑنے اور اچھی لکھائی میں لڑکے لڑکیوں کی نسبت نو ماہ دیر سے مہارت حاصل کرتے ہیں۔ کیوں کہ لڑکوں کی انگلیوں میں Nerves لڑکیوں کے مقابلے میں دیر سے نشوونما پاتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں میں یہ فرق وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتے جاتے ہیں، بالخصوص تعلیم میں۔

ارتکازِ توجہ میں فرق:

جولین سِلورمین (Julian Silver Man) کی تحقیق کے مطابق مردوں میں یہ اہلیت ہوتی ہے کہ وہ محدود اشیا پر توجہ مرکوز کرسکیں چنانچہ مردوں کے تجزیاتی اور منطقی ذہن کے لیے یہ بہت آسان ہوتا ہے کہ وہ کسی معاملے کے غیر ضروری حصوں کو چھانٹ دیں اور اصل موضوع سے توجہ ہٹا دینے والی چیزوں کو نظر انداز کر دیں۔ اس کے برعکس زنانہ دماغ بنیادی نکتوں پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے معاملے کی مجموعی تصویر کو جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

وہ مزید لکھتا ہے: دائیں اور بائیں دماغوں کو علیحدہ کرنے والی جھلّی کی ساخت کی وجہ سے مردوں کا دماغ آسانی سے کسی ایک چیز پر توجہ مرکوز کرسکتا ہے۔ مردوں کے پاس سرنگ والی نگاہ (Tunnel Vision) ہوتی ہے جو کسی جرم کے منظر کو بیان کرنے یا معاشی دستاویزات کی تفصیلات کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے کیوں کہ ایسا دماغ تفصیلات پر فوکس کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواتین کے دائیں اور بائیں دماغ کے درمیان مردوں سے کہیں زیادہ معلومات کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ جس کے نتیجے میں عورتوں کے دماغ ایک ہی وقت میں بہت سے معاملات پر توجہ دے رہے ہوتے ہیں۔ اسی لیے عورت میں یہ اہلیت ہوتی ہے کہ وہ ایک وقت میں بہت سا کام کر سکے لیکن اس کی قیمت دماغ کو کم توجہ کی صورت میں ادا کرنا پڑتی ہے۔ توجہ کا ارتکاز وسیع ہونے کی وجہ سے یہ ممکن ہے کہ عورت کا دماغ جرم کے منظر یا معاشی معاہدے کی تمام تفصیلات کو اخذ نہ کر سکے۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب از ڈاکٹر مشتاق گوہر)

یہی وجہ ہے کہ اسلام نے عورت پر معاشی اور عدالتی ذمہ داریاں نہیں ڈالیں اور ناگزیر صورت میں دو عورتوں کی گواہی کو ایک مرد کی گواہی کے ساتھ منسلک کر دیا ہے، جب کہ معاشی معاملات میں دو عادل مردوں کی گواہی لازم ہے۔ البتہ گھریلو اور خواتین سے متعلق مسائل میں ایک عورت کی گواہی کافی ہوتی ہے مثلاً رضاعت و حمل وغیرہ۔

سماعت میں فرق:

پچھلے چالیس سالوں کی سائنسی تحقیق کے مطابق لڑکیوں کی قوتِ سماعت لڑکوں کے مقابلے میں بچپن ہی سے تقریباً چار گنا بہتر ہوتی ہے۔ مثلاً خاتون سائنس دان جین کیسڈی اور کیرن ڈٹی (P.H.D) کی تحقیق میں جو (Journal Of Music Therapy. 2001 میں شائع ہوئی) لڑکے اور لڑکیوں میں سماعت کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ فرق دوررس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مخلوط کلاس میں لڑکیاں آگے بیٹھی ہوئی ہوتی ہیں اور لڑکے پیچھے، اگر ٹیچر آہستہ آواز میں لیکچر دے تو آخری صفوں میں بیٹھے لڑکے اپنی شرارتوں میں مشغول ہوں گے کیوں کہ انہیں ٹیچر کی آواز ہی نہیں آ رہی ہوگی۔ اس کے برعکس اگر ٹیچر زوردار آواز میں لیکچر دے تاکہ سب لڑکوں تک آواز پہنچے تو آگے بیٹھی ہوئی لڑکیاں جن کی قوتِ سماعت پہلے ہی لڑکوں سے چار گنا زیادہ ہوتی ہے انہیں ایسا محسوس ہوگا کہ ٹیچر کی آواز ان کے کان پھاڑ رہی ہے۔ (مخلوط تعلیم کا زہر از مشتاق گوہر مطبورہ ماہنامہ بتول، جولائی 2005ء)

یہی وجہ ہے کہ عورتوں کے سامنے اگر کوئی ہلکی آواز سے سرگوشی کرے تو وہ اسے دور بیٹھے ہوئے بھی سمجھ جاتی اور سن لیتی ہیں جب کہ مردوں اور لڑکوں کو کوئی بات کہنے یا سنانے کے لیے ان کی توجہ بار بار اس طرف مبذول کرنا پڑتی ہے۔

دیکھنے کی صلاحیت میں فرق:

ڈاکٹر گوہر مشتاق لکھتے ہیں: خواتین کی اندھیرے میں دیکھنے کی صلاحیت مردوں کی نسبت تیز ہوتی ہے جب کہ مرد تیز روشنی میں بہتر دیکھ سکتے ہیں۔

خواتین کو عموماً گھر کے اندر اور رات کے اندھیرے میں بھی کام کرنا پڑتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں اندھیرے میں دیکھنے کی صلاحیت مرد کی نسبت زیادہ بہتر عطا کی ہے۔ جب کہ مرد نے گھر سے باہر نکل کر تیز روشنی کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے اس میں بیرونی ماحول کے مطابق دیکھنے کی حس زیادہ رکھی۔

جدید تحقیق کے مطابق خواتین کی بصری یادداشت بھی مردوں کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

قوتِ شامہ میں فرق:

نیکولس اور بیلی دو انگریز مصنف ہیں، وہ لکھتے ہیں: عورت کی قوتِ شامہ کی طاقت سے یہ باہر ہے کہ وہ ایک فاصلہ سے لیموں کی خوشبو محسوس کر سکے، اس کے برعکس مرد کی قوتِ شامہ اس قدر قوی ہے کہ وہ اس درجہ کی خوشبو کو آسانی سے محسوس کر لیتا ہے جس سے دو چند مقدار کی خوشبو سے عورت کو احساس ہوتا ہے۔ عورت ہلکے براسڈ ایسڈ کی خوشبو ۲۰۰۰۰/ ا کی نسبت سے اور مرد ۱۰۰۰۰/ ا سے اسے محسوس کر سکتا ہے۔ (المرأۃ المسلمہ از علامہ فرید وجدی)

نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کو سختی سے تاکید کی ہے کہ وہ جب گھر سے باہر نکلیں تو کسی قسم کی خوشبو لگا کر نہ نکلیں اور نہ ہی کوئی خوش بودار چیز استعمال کریں تاکہ مرد خوشبو محسوس کر کے عورت کی طرف متوجہ نہ ہوں اور کسی فتنے کو راہ نہ ملے۔

قوتِ لامسہ:

قوتِ لامسہ کے متعلق لومیروز اور سیرجی وغیرہ کا اتفاق ہے کہ عورت میں یہ قوت مرد کی نسبت بہت کمزور ہے یہ محقق ہو چکا ہے کہ جن آلام اور تکالیف کی متحمل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت ہوتی ہے مرد اس قدر نہیں ہو سکتا۔

لو میروز لکھتا ہے: حمل اور وضع کی شدتِ تکلیف پر غور کرو۔ عورت دنیا میں کیسے کیسے آلام اور مصائب کی متحمل ہو سکتی ہے۔ اگر مرد کی طرح اس کا احساس قوی ہوتا تو ان تمام سختیوں کی کیوں کر متحمل ہو سکتی۔ درحقیقت یہ نوعِ انسانی کی بڑی خوش قسمتی ہے کہ قدرت نے اس کو قوی احساس سے محروم رکھا ہے ورنہ بنی نوعِ انسان کے نازک اور تکلیف دہ فرائض کی انجام دہی ایک غیر ممکن بات ہو جاتی ہے۔ (المرأۃ المسلمہ از علامہ فرید وجدی، مسلمان عورت مترجم ابوالکلام آزاد ص:۲۹)

بچے کی پیدائش ایک ایسا تکلیف دہ عمل ہے جسے صرف عورت ہی اپنی ذات پر جھیلتی ہے۔ مرد چند منٹ عورت کے ساتھ لطف اندوز ہوتا ہے لیکن عورت یہ جاننے کے باوجود کہ اس کے بعد وہ مسلسل تکلیف میں مبتلا ہو جائے گی، ماں بننے کے فعل کو چاہتی ہے، بچے کو دیکھتے ہی اس کی ساری تکلیف کا احساس کافور ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ماں کی اس قربانی کا قرآن حکیم میں ذکر کیا ہے اور ماں کا حقِ خدمت بھی اولاد پر باپ کی نسبت تین درجے زیادہ رکھا ہے۔

گرمی اور سردی کے احساس میں فرق:

اگرچہ عورت گرمی، سردی اور درد کو جلد محسوس کرتی ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی قوتِ احساس مرد کی نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے لیکن درد اور گرمی سردی کا مقابلہ کرنے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طاقت عورت میں مرد کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کی عورت کو دیکھیے۔ وہ کڑکڑاتے جاڑے میں بھی معمولی کپڑوں میں کام کرتی ہے، جب کہ اسی عمر کا مرد گرم اور موٹے کپڑے کا سہارا لینے پر مجبور ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق)

چہرے کے تاثرات پڑھنے میں فرق:

مردوں اور عورتوں میں چہرے کے تاثرات معلوم کرنے میں خاصا فرق ہے۔ لڑکیاں لڑکوں کی نسبت چہرے کے تاثرات پڑھنے میں زیادہ ماہر ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ تین سال کی لڑکی پانچ سال کے لڑکوں کے مقابلے میں کسی کے چہرے پر خفگی یا خوشی کے اثرات بہتر طریقے سے جان جاتی ہیں۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

ڈاکٹر گوہر مشتاق اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یہی وجہ ہے کہ مائیں بچوں کے اندر موجود سوالات اور چھوٹی چھوٹی پریشانیاں بھانپ لیتی ہیں اور ان سے بہت سی باتیں اُگلوا لیتی ہیں۔

ذوق اور سماعت میں فرق:

ذوق اور سمع میں بھی دونوں میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ مرد اس سلسلے میں عورت سے کافی آگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ طعام کی عمدگی اور بدمزگی پہچاننے والے، آواز کو پرکھنے والے اور پیانو کی راگوں کے نقاد سب کے سب مرد ہیں، کسی ایک عورت نے بھی ان کاموں میں کمال حاصل نہیں کیا۔ (المرۃ المسلمہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام نے مرد پر یہ پابندی عائد کی ہے کہ وہ عورت کی آواز خصوصاً گانے کی آواز نہ سنے، اس میں یہی حکمت ہے کہ عورت بھدی اور اچھی آواز کا اندازہ نہیں لگا سکتی جب کہ مرد آواز کا اندازہ عورت کی نسبت زیادہ باریک بینی سے لگا سکتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ عورت جس آواز کو معمولی سمجھ رہی ہے مرد کو یہ آواز خاصی خوش کن لگ رہی ہو۔ اسی طرح مرد مختلف قسم کے اور مختلف ذائقوں کے عورت کی نسبت زیادہ شوقین ہوتے ہیں جب کہ عورت جیسا بھی ملے ہنسی خوشی کھا لیتی ہے۔

قوتِ مشاہدہ میں فرق:

مرد کی قوتِ مشاہدہ زیادہ بہتر اور نتائج اخذ کرنے کی صلاحیت تیز ہوتی ہے، وہ اشیاء کی چھان پھٹک بہتر طریقے سے کر سکتا ہے۔ (ڈاکٹر ام کلثوم)

یہی وجہ ہے کہ مرد کے مشاہدات عورت کے مشاہدات کی نسبت حقیقت کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ سیاست، سفارت، عدلیہ اور قانون نافذ کرنے کا کام اسلام نے اسی لیے مرد کے سپرد کیا ہے کیوں کہ وہ بہت سے امور پر صرف اپنے بہتر مشاہدات اور نتائج اخذ کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے قابو پا لیتا ہے۔

راستوں کی پہچان میں فرق:

ڈاکٹر گوہر مشتاق لکھتے ہیں: مرد مشرق، مغرب، شمال، جنوب کی سمتیں آسانی سے سمجھ لیتے ہیں اور راستے یاد رکھنے میں ماہر ہوتے ہیں لیکن عورتوں کو راستوں پر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقع اہم نشانات بتانا پڑھتے ہیں۔ یونیورسٹی آف الم کے جرمن سائیکاٹرسٹ جورج گران (Georg Gron) نے ایک ریسرچ کی ۔ انھوں نے مرد اور عورتوں کو رضا کار لیبارٹری میں بنائی گئی بھول بھلیوں میں راستہ تلاش کرنے کو کہا اور اس دوران ان کے دماغوں کو Wri Scan کے ذریعے پڑھا۔ معلوم ہوا کہ خواتین راستہ تلاش کرنے کے لیے دماغ کا اعلیٰ حصہ Cerebral Cortex استعمال کرتی ہیں جس کا کام سوچنا سمجھنا ہے اور وہ راستے میں مخصوص سمتیں معلوم کرنے کا کام کرتا ہے جب کہ مردوں نے ہیوکیمپس دماغ کا وہ حصہ جو خلائی سمتیں معلوم کرتا ہے، اسے استعمال کیا۔ یہی وجہ ہے کہ مرد حضرات راستے معلوم کرنے اور نقشے سمجھنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

ہماری روزمرہ زندگی کا بھی یہ مشاہدہ ہے کہ خواتین بار بار دیکھی ہوئی جگہ کو بھی ہر بار بھول جایا کرتی ہیں لیکن مرد حضرات جس راستے سے ایک بار گزریں انہیں وہ ہمیشہ یاد رہتا ہے۔

خلاقِ علیم نے عورت پر گھر سے باہر نکلنے کی ذمہ داری کم ڈالی ہے وہ اپنے شہر اور گلیوں میں ضرورت کے تحت جا سکتی ہے کیوں کہ یہ راستے اور گلیاں اس کے دیکھے بھالے ہوتے ہیں لیکن شہر سے باہر لمبے سفر پر جانے کے لیے اس کے ساتھ اسلام نے محرم کی موجودگی کی شرط عائد کی، تاکہ وہ راستے بھول کر ادھر ادھر نہ بھٹکتی پھرے، جب کہ محرم کی شرط کا اصل مقصد عورت کی عصمت کی حفاظت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جرائم کے ارتکاب میں فرق:

مرد کے اندر جنسی ہارمونز ٹیسٹو سیٹر ون (Testo Sterone) کی زیادہ مقدار میں موجودگی اسے لڑائی جھگڑے میں پہل کرنے والا بنا دیتی ہے......

یہی وجہ ہے کہ مرد عورت کی نسبت زیادہ جرائم کرتے ہیں۔ جرائم کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ مرد خواتین کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ قتل کرتے ہیں اور بیس گنا زیادہ ڈاکہ زنی میں ملوث ہوتے ہیں۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

جنسی خواہش میں فرق:

جنسی ہارمونز ٹیسٹوسٹیرون (Testo Sterone) مردانہ ہارمونز ہیں، مرد کے اندر ان کی موجودگی زیادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے مرد جنسی لحاظ سے متحرک ہوتا ہے۔ عمرانی سائنس دان الفرڈ کنسی (Alferd Kinsey) نے کہا تھا:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اگر معاشرتی بندشیں نہ ہوں تو دنیا کے تمام مرد بلاتفریق کثیر بیویوں کی خواہش رکھتے ہیں، اس کے برعکس عورت ایک وقت میں ایک سے زیادہ شوہروں کی خواہش نہیں رکھتی۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

ربِ مطلق جس نے مرد اور عورت کو پیدا کیا ہے، وہ بخوبی جانتا ہے کہ مرد کے لیے جنسی لحاظ سے کون سی صورت بہتر ہے اور عورت کے لیے کون سی؟

اسی لیے اس نے مرد کو چار تک بیویاں کرنے کی اجازت دی ہے لیکن عورت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے ایک وقت میں ایک سے زائد شوہروں کی بیوی بننا حرام ہے۔

نشو و نما میں فرق:

مرد کے مقابلے میں عورت کی نشو و نما تیزی سے ہوتی ہے، اسی تناسب سے اس کا وزن بڑھتا ہے، چربی اور فالتو گوشت کی مقدار عورت کے جسم میں زیادہ ہوتی ہے اور برابر بڑھتی رہتی ہے۔ اس میں قدرت کی یہ مصلحت ہے کہ رحمِ مادر میں بچہ آسانی کے ساتھ پروان چڑھ سکے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عورت کا جسم اس دور میں بھی کیوں فربہ ہوتا ہے جب وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہے کہ طبی تحقیق کے مطابق عورت کا معدہ بڑا ہوتا ہے اور وہ خوراک جلدی اور آسانی سے ہضم کرتی ہے۔ چنانچہ اسے بھوک زیادہ لگتی ہے اور بسیار خوری اسے موٹاپے کی طرف لے جاتی ہے۔ دوسری توجیہ یہ ہے کہ آخری عمر میں عورت کے وہ اجزا جواب تک بچوں کی افزائش پر خرچ ہو رہے تھے، بیکار ہو کر گوشت میں شامل ہو جاتے ہیں اور جسم کو موٹا کر دیتے ہیں۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

جسمانی قوت میں فرق:

جسمانی قوت کے اعتبار سے مرد عورت سے زیادہ طاقت ور ہے۔ مرد کے جسم میں ٪۸۷ قوت ہوتی ہے اور باقی گوشت اور چربی۔ عورت میں قوت کا تناسب صرف ٪۵۷ ہے۔ مرد جلد تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا اس کے مقابلے میں عورت جلد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھک جاتی ہے۔ دوسری جنگِ عظیم میں عورتوں نے مردوں کے دوش بدوش کام کیا تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آئی کہ وہ جلد تھکن کا شکار ہو جاتی ہیں اور انہیں اپنی توانائی بحال کرنے کے لیے زیادہ آرام کی ضرورت پڑتی ہے۔ امریکہ میں دوسرے یورپی ملکوں کے مقابلے میں ملازم پیشہ عورتوں کی تعداد زیادہ ہے لیکن ان کا کام دفتری نوعیت کا ہے۔ وہ فائل کلرک، ٹائپسٹ، سٹینوگرافر اور سیکرٹری کے فرائض انجام دینا پسند کرتی ہے۔ یا دکانوں پر سیل گرل کا کام کرتی ہے۔ زیادہ محنت طلب کام ان کی حیاتیاتی بناوٹ سے مطابقت نہیں رکھتا، چنانچہ وہ کارخانوں میں یا بھاری مشینوں پر ملازم نہیں ہوتیں۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

اسی لیے تو خلاقِ مطلق نے عورت پر گھریلو ذمہ داریاں ہی رکھی ہیں تاکہ وہ آہستہ آہستہ بغیر کسی بیرونی دباؤ یا موسمی دباؤ کے اپنے کام آرام سے انجام دے سکے۔ باہر کی زندگی کے محنت طلب کام، موسموں کی سختیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے کارخانوں، کانوں اور دفتروں میں تھکا دینے والی ذمہ داریاں عورت پر نہیں ڈالی گئیں۔

سیڑھیاں چڑھنے کی رفتار میں فرق:

عورت کی جسمانی بناوٹ اس کے لیے سیڑھیاں چڑھنے میں بھی دشواری پیدا کرتی ہے۔ اس طرح کولھوں اور گھٹنوں کی ہڈیوں کے جوڑ اسے کوہ پیمائی میں بھی کامیاب نہیں ہونے دیتے۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو عورت کوہ پیمائی، ریسلنگ اور دیگر مردانہ کھیلوں میں حصہ لیتی ہیں وہ ایک ایسا کام کرتی ہے جس کے مناسب اللہ تعالیٰ نے اسے جسم اور قوت ہی عطا نہیں کی۔

وزن اٹھانے کی صلاحیت میں فرق:

عورت میں بوجھ اٹھانے کی صلاحیت مرد کی نسبت کم ہے۔ وہ اوسطاً تیس سیر سے زیادہ بوجھ نہیں اٹھا سکتی جب کہ مرد دو من تک کا وزن اٹھا سکتا ہے۔ مرد اور عورت کا جسمانی وزن خواہ یکساں ہو لیکن دونوں کے بوجھ اٹھانے کے تناسب میں خاصا فرق ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر کی تحقیق)

کھیلنے کی صلاحیت میں فرق:

عورت کو کھیل کے میدان میں بھی مرد کے برابر لانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن تجربہ شاہد ہے کہ وہ جسمانی ساخت کی وجہ سے مرد کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ مثال کے طور پر عورت میں گیند کو تیزی سے پھینکنے کی صلاحیت نہیں ہے، اس کی وجہ صنفی کمزوری نہیں، اس کی جسمانی ساخت ہے۔ عورت کے جسم میں کہنی اور کلائی کی ہڈیاں آپس میں ایسے زاویوں سے ملتی ہیں کہ ہاتھ تیزی سے گیند کو نہیں گھما سکتا۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

عمر میں فرق:

ایک امریکی جسٹس Antonin Scalia نے حال میں ایک مقدمے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردوں کے 74.8 سال اوسط عمر کے مقابلے میں عورتوں کی اوسط عمر 80.1 سال ہے۔ گویا عورت مرد سے برتر ہے۔ یاد رہے کہ جسٹس موصوف مرد پر عورت کی برتری کے قائل ہیں۔ (خواتین میگزین ۱۸ جولائی ۲۰۱۲)

وجدانی قوت میں فرق:

پروفیسر پروڈن نے اپنی کتاب ''ابتکار النظام'' میں لکھا ہے: عورت کا وجدان مرد کے وجدان کے مقابلے میں اسی قدر ضعیف ہے جس قدر اس کی عقلی قوت مرد کی عقلی قوت کے مقابلے میں ضعیف ہے۔ (المرأۃ المسلمہ)

یہی وجہ ہے کہ عورتوں میں سے کوئی عورت بھی نبی یا رسول نہیں بنائی گئی یہ ذمہ داری صرف مردوں پر ڈالی گئی، کیوں کہ مرد ربانی پیغام کو وصول کرنے اور اسے دل میں یاد رکھنے اور معاشرے تک پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سماجی روایات بھی مرد کے لیے ہی سازگار ہوتی ہیں، اگر عورت کو نبوت دی جاتی تو سماجی روایات اس کے آڑے آ جاتیں۔

جذباتیت میں فرق:

سرجن ایڈگر برمن کا ایک بیان عورتوں کے حلقہ میں بڑی خفگی کا سبب بنا تھا۔ اس نے کہا تھا ''عورتیں اپنی ہارمون کیمسٹری کی وجہ سے اقتدار کے مناصب کے لیے جذباتی (Emotional) ہو سکتی ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص: ۶۵)

عورت کی جسمانی ترکیب قریب قریب بچے کی ترکیب کے واقع ہوئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے کی طرح عورت کا حاسہ ہر طرح کے اثرات سے بہت جلد اور بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ بچے کا قاعدہ ہے کہ اگر کوئی رنج اور افسوس کا واقعہ پیش آئے تو وہ فوراً رونے لگتا ہے۔ اگر کوئی خوشی کی بات ہو تو بے اختیار اچھلنے کودنے لگتا ہے۔ قریب قریب یہی حال عورت کا ہے کہ بہ نسبت مرد کے بہت زیادہ اس قسم کے جذبات سے متاثر ہوتی ہے کیوں کہ یہ موثرات اس کے تصور پر اس طرح اثر ڈالتے ہیں کہ عقل کو ان سے لگاؤ نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ ان میں استقلال نہیں ہوتا اور سخت و خوفناک موقعوں پر عورت ثابت قدم نہیں رہ سکتی۔ (المرأۃ المسلمہ)

ڈاکٹر ایڈن شینڈلر نے اپنی تحقیق میں کہا ہے: عورت مرد کی نسبت جذبات کی رو میں جلد بہہ جاتی ہے۔ کوئی دردناک واقعہ یا جسمانی تکلیف اسے بے قرار کر دیتی ہے۔ وہ کسی بات کا جلد اثر لیتی ہے لیکن یہ تاثر دیرپا نہیں ہوتا۔ مرد کے مقابلے میں وہ ہر بات کو جلد فراموش کر دیتی ہے۔

جلد فراموشی کی یہ عادت اس کی زود اثر طبیعت کے لیے بہترین مصلح ہے ورنہ وہ کبھی بھی معاشرے میں لوگوں کے ساتھ اچھے انداز سے گزر بسر نہ کر سکتی۔

کسی کا دکھ محسوس کرنے میں فرق:

چھوٹے لڑکوں کا واسطہ جب کمزور لڑکوں سے پڑتا ہے تو ان کا رویہ ان کے ساتھ مخالفانہ ہوتا ہے بجائے اس کے کہ ان کے اندر رحم پیدا ہو جب لڑکے کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمزور کی آہ و بکا سنتے ہیں تو غصے میں آ جاتے ہیں...... اس کے برعکس لڑکیاں کسی کو تکلیف میں دیکھتی ہیں تو مظلوم کی تکلیف کو محسوس کر کے اس کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب از ڈاکٹر مشتاق گوہر)

حادثات کے وقت ردِ عمل میں فرق:

ییل یونیورسٹی کے فاضل پروفیسر ڈاکٹر آرنلڈ گیس کا کہنا ہے کہ عورت جلد مضطرب اور خائف ہو جاتی ہے۔ وہ مشکلات کا تن دہی سے مقابلہ کم ہی کرتی ہے خصوصاً اچانک حادثے میں اس کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں اور وہ بہت جلد گھبرا جاتی ہے۔ مرد ایسے حادثات کے وقت عورت کی نسبت بہت کم پریشان ہوتا ہے، ایسے حادثات میں مرد کے ردعمل اور عورت کے ردِ عمل میں ایک اور پانچ کی نسبت ہے۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

یہی وجہ ہے کہ عورت میدانِ جنگ میں وہ کارکردگی نہیں دکھا سکتی جو مرد دکھا سکتے ہیں کیوں کہ وہاں دشمن پر بے رحمی کے ساتھ وار کرنا پڑتا ہے۔ کہیں قتل ہو جائے یا مار دھاڑ شروع ہو جائے تو عورت گھبرا جاتی ہے اور اس گھبراہٹ کی وجہ سے وہ پورے مناظر کو یاد نہیں رکھ سکتی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پر جہاد فرض نہیں کیا۔ لڑائی جھگڑوں یا لین دین کے معاملات میں دو عورتوں کی گواہی کو ایک مرد کے ساتھ شامل کیا تاکہ ایک عورت بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاشرتی دباؤ کا مقابلہ کرنے میں فرق:

عورت زیادہ دلیر نہیں ہوتی لیکن عام دباؤ کا مقابلہ اچھے انداز میں کر سکتی ہے چنانچہ دنیا بھر میں خودکشی کی شرح مردوں کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ مرد عورت کی نسبت زیادہ دلیر ہوتے ہیں لیکن معاشی و معاشرتی دباؤ کا مقابلہ کرنے میں کم زور ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مردوں میں خودکشی کی تعداد عورتوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ (جہادِ زندگانی میں یہ ہیں عورتوں کی شمشیریں از ڈاکٹر ام کلثوم)

خطرات مول لینے میں فرق:

مرد کے جسم اور دماغ میں سیروٹوئن کی مقدار (Levels) خواتین کے مقابلے میں کم ہوتی ہے۔ جن میں سیروٹوئن کی مقدار کم ہوتی ہے وہ سنسنی انگیز اور ہیجان انگیز کاموں میں کودنا پسند کرتے ہیں جن میں جان کو خطرے میں ڈالنا پڑے۔ مرد کے دماغ میں چونکہ سیروٹوئن کی مقدار کم ہوتی ہے لہٰذا اکثر مرد اپنے اندر موجود رکاوٹ کے جذبے کو ختم کر کے آزاد ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مرد جنس پر اخلاقی رکاوٹ سے بھی آزاد ہو سکتے ہیں۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب از ڈاکٹر مشتاق گوہر)

ہم دیکھتے ہیں کہ مرد اور لڑکے ایسے کام پسند کرتے ہیں جن میں مہمات سر کرنا شامل ہوتا ہے، وہ خطرات کو مول لے کر کامیابی کے ساتھ ان سے نکلنے کے لیے تگ و دو کرتے ہیں لیکن خواتین اور لڑکیاں خطرات سے گھبراتی ہیں، اسی لیے وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکثر آسان اور ہلکے پھلکے کام پسند کرتی ہیں۔

کھیل کے لحاظ سے فرق:

لڑکے اور لڑکی کے کھیلوں میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے اور حیرت انگیز یہ امر ہے کہ یہ فرق دنیا کے ہر خطے اور ہر قوم کے لڑکے لڑکیوں کے کھیلوں میں واضح محسوس کیا گیا ہے۔

لڑکے لڑکیوں کی نسبت زیادہ شرارتی ہوتے ہیں، اس لیے وہ اچھل کود والے کھیل پسند کرتے ہیں جب کہ لڑکیاں عام طور پر ایک جگہ بیٹھ کر کھیلنے والے کھیل کھیلتی ہیں۔

لڑکے مردانہ مزاج کے کھیل کھیلنا پسند کرتے ہیں مثلاً سائیکل چلانا، دکان داری کرنا، ڈاکٹر بننا، سپاہی اور فوجی بننا، نشانہ بازی کرنا، باکسنگ، کشتی، ہاکی، کرکٹ، فٹ بال وغیرہ قسم کے جسمانی ورزش والے کھیل لڑکوں کے مرغوب کھیل ہیں جب کہ لڑکیاں گھر داری کرنا، ہنڈکلیا پکانا، گڑیاں کھیلنا، بیٹھ کر ٹھینے کھیلنا پسند کرتی ہیں۔

اگر لڑکے کو کوئی کھلونا دیا جائے تو وہ اسے جلد توڑ دیتا ہے، اس میں یہ تجسس پایا جاتا ہے کہ کھلونے کو توڑ کر اس کی ساخت دیکھی جائے، توڑنے کے بعد وہ جوڑنے کو بھی پسند کرتا ہے گویا اس کے اندر ایک ننھا انجینئر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس لڑکیاں اپنے کھلونے سنبھال کر رکھتی ہیں، اکثر ان کے کھلونے اگلی نسلوں تک چلتے ہیں۔

لڑکیاں مہمان بن کر ایک دوسرے کے ہاں جانا، گھروندے بنانا اور گھر کے زنانہ امور انجام دینے پر مشتمل کھیل کھیلتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈیڑھ سال کی لڑکی کو گندھا ہوا آٹا دیں تو وہ اس کی روٹی بنانے کی کوشش کرتی ہے لیکن اسی عمر کے لڑکے کو گندھا ہوا آٹا دیں تو وہ اسے کھا جاتا ہے۔

فرانس کے سائنس دانوں کی ایک تحقیق جو ۱۹۹۷ء میں پیش کی گئی، اس کا حاصل یہ تھا کہ اگر دو سال کے بچوں کو بلاکس کھیلنے کے لیے دیے جائیں تو لڑکے لڑکیوں کی نسبت بلاکس سے پل بنانے میں تین گنا زیادہ ماہر ہوتے ہیں۔

(پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

ڈاکٹر گوہر مشتاق لکھتے ہیں:

بچوں کے ماہر نفسیات (Jant Lever) جینٹ لیور کے مشاہدات کے مطابق لڑکوں کے کھیلوں میں ۶۵ فی صد کیسز میں اصول وقواعد ہوتے ہیں۔ جب کہ لڑکیوں کی کھیلیں عام طور پر بے تکلفانہ ہوتی ہیں جن میں صرف ۳۵ فی صد اصول ہوتے ہیں۔

لڑکوں کے کھیلوں میں خطرہ مول لینے کا عنصر غالب ہوتا ہے جب کہ لڑکیوں کے کھیلوں میں دوستی کا عنصر غالب ہوتا ہے۔

جوا، گاڑیوں کی ریس، باکسنگ، کشتی، نشانہ بازی اور شکار کھیلنا یہ سب مردوں کے کھیل کہلاتے ہیں۔

لڑکیوں کے مقابلے میں لڑکے دو گُنا زیادہ خطرناک کھیلوں کی وجہ سے موت کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکار ہو جاتے ہیں، صرف انسانوں میں ہی نہیں، یہ فرق جانور کے نر اور مادہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

یہی وجہ ہے کہ مرد کے ذمے وہ امور ہیں جن میں جان کو خطرے میں ڈالنا پڑتا ہے وہ ملک کی سیاست، دفاع اور معیشت وغیرہ کا انتظام سنبھالتے ہیں جب کہ عورتیں ملک کی معاشرت کی زمامِ کار سنبھالتی ہیں۔

قوتِ فیصلہ اور خود اعتمادی میں فرق:

ایک نوجوان لڑکا جیمز بوائکن محسوس کرتا تھا کہ اس کا مردانہ جسم لڑکی کے اندر قید ہے (یعنی وہ لڑکیوں جیسے کام کرنا چاہتا تھا اور لڑکی بن کر رہنے کی خواہش رکھتا تھا) ۴۰ سال کی عمر میں اس نے سرجری کے ذریعے اپنی جنس تبدیل کروالی اور اسے زنانہ ہارمون ایسٹروجن کے انجکشن لگانے شروع کیے گئے۔ بعد ازاں اس نے کتاب لکھی جس میں لڑکے ہونے کے حیثیت اور لڑکی ہونے کی حیثیت میں اپنے احساسات کا فرق بیان کیا۔ اس نے لکھا:

زنانہ ہارمونز کے انجکشن لگنے کے بعد جو چیز میں نے سب سے پہلے کھوئی وہ اندر کی مضبوطی اور خود اعتمادی تھی جو مجھے مرد ہونے کی حیثیت سے حاصل تھی۔ جب میں مرد تھی تو زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتیں مجھے پریشان نہیں کرتی تھیں لیکن عورت میں تبدیل ہونے کے بعد اب چھوٹی اور معمولی باتیں بھی مجھے پریشان کرتی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔(پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

قوتِ گویائی میں فرق:

ڈاکٹر گوہر مشتاق لکھتے ہیں: خواتین کی قوتِ گویائی مردوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔لڑکیاں لڑکوں کی نسبت جلد بولنا شروع کر دیتی ہیں اور وہ لڑکوں کی نسبت جلد کتابیں پڑھنا شروع کر دیتی ہیں۔

لڑکوں میں ہکلانے کی بیماری لڑکیوں کی نسبت زیادہ پائی جاتی ہے۔ایک ماہر محقق اپنی تحقیق کا نتیجہ یہ بتاتا ہے کہ فی الحقیقت لڑکیوں کی قوتِ گویائی سے متعلقہ دماغی حصے (Brain Regions) لڑکوں کے مقابلے میں ۶ سال زیادہ ترقی یافتہ ہوتے ہیں۔(Sex and Brain بحوالہ پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

اللہ تعالیٰ نے لڑکی میں مسلسل بولنے کی صلاحیت رکھی ہے، وہ گھنٹوں بے تکان بولتی چلی جاتی ہے جب کہ مرد مسلسل نہیں بول سکتا، بولنے سے اس کا دماغ جلد تھک جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مائیں بچوں کے ساتھ مسلسل بولتی رہتی ہیں اور نہیں اکتاتیں۔ جب کہ مرد کے لیے بچوں کے سوالات کا سامنا کرنا اور ان کے جوابات دینا مشکل کام ہوتا ہے۔عورتوں کی زیادہ بولنے کی عادت کا یہ فائدہ بھی ہے کہ ننھا بچہ ماں سے سن سن کر لفظ سیکھتا اور بولنے کی کوشش کرتا ہے۔شاید اسی مناسبت سے بچے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ جو زبان گھر میں بولی جاتی ہے اسے مادری زبان کہا جاتا ہے، پدری زبان نہیں کہا جاتا۔

قوتِ بیانیہ میں فرق:

مرد عورت کی نسبت اپنا موقف دلیری اور وضاحت سے بیان کرسکتا ہے لیکن عورت کمزور ہوتی ہے۔ اگر ایک ہی عمر کے لڑکے اور لڑکی باہم جھگڑ پڑیں تو لڑکا لڑکی کی نسبت زیادہ صاف اور وضاحت کے ساتھ واقعہ بیان کرے گا بہ نسبت لڑکی کے۔اس حقیقت کو خالق کائنات نے یوں بیان فرمایا:

اَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ (الزخرف:۱۸)

''کیا وہ (عورت) جو زیوروں میں پلتی اور جھگڑے کے وقت بات واضح نہیں کرسکتی؟''

اسی لیے خرید وفروخت کے معاملات میں قرآن حکیم نے دو مردوں کی شہادت اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت مقرر کی ہے۔

منصوبہ سازی کی صلاحیت میں فرق:

ڈاکٹر ایڈن شینڈلر لکھتا ہے:

مرد کا ذہن عملی نوعیت کا ہوتا ہے۔ وہ حقیقت کی دنیا میں رہ کر سوچتا ہے اور ٹھوس نتائج برآمد کرتا ہے لیکن عورت ''تجریدی'' سوچ کی عادی ہوتی ہے اور تخیلی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتائج سامنے لاتی ہے۔ ٹھوس فکر اس کے بس کی بات ہی نہیں۔ اسی لیے اگر آپ کو انکم ٹیکس رپورٹ کی ضرورت پڑے یا مکان کا نقشہ مطلوب ہو تو مرد کی خدمات حاصل کیجیے لیکن شادی کے لیے سامان کی فہرست درکار ہو یا کپڑوں کے رنگ اور زیور کی ساخت کے بارے میں معلومات چاہییں تو عورت سے کہیں۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

خواب دیکھنے میں فرق:

عورت کو مرد کی نسبت زیادہ خواب آتے ہیں۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ وہ خواب کی حالت سے جلد بیدار ہو جاتی ہے۔ اس کی چھٹی حس بہت تیز ہوتی ہے اور بعض اوقات اس کے خواب سچے ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر ایڈن شینڈلر)

یہ عام مشاہدہ ہے کہ کوئی بھی واقعہ جب سامنے آئے تو عورت اپنا خواب سناتی ہے کہ اس نے پہلے ہی ایسا خواب دیکھ لیا تھا اور یہ حقیقت بھی ہے۔

فنی صلاحیتوں میں فرق:

ایک انگریز مصنف کا بیان ہے کہ عورتوں نے اعلیٰ درجے کے ادیب، شاعر اور آرٹسٹ اتنی کم تعداد میں کیوں پیدا کیے۔ ایسا کیوں ہے کہ ان شعبوں میں جو روایتی طور پر عورتوں کے شعبے سمجھے جاتے ہیں، مثلاً طباخی اور لباس سازی، وہ مردوں کے مقابلے میں دوسرے درجہ پر ہیں۔ تمام مشہور طباخ (باورچی) اور لباس ساز مرد ہی ہیں حتیٰ کہ عورتوں کے لباس ساز بھی مرد ہی ماہر سمجھے جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(خاتونِ اسلام، ص: ۳۵)

صنفی و جینیاتی فرق:

☆ عورت بالعموم مستعمل ہوتی ہے اور مرد فعال ہوتا ہے۔

☆ مرد حاملہ کر سکتا ہے عورت حاملہ نہیں کر سکتی۔

☆ عورت ایامِ حیض سے گزرتی ہے مرد نہیں گزرتا۔

ڈاکٹر ام کلثوم لکھتی ہیں: زیادہ تر جانداروں میں نر اور مادہ کی جسمانی ساخت افعال، قوت، دماغ کے سائز اور بیماریوں کے مقابلہ میں مدافعت میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔ انسان میں بھی یہ فرق خاصا نمایاں ہے۔ یہ بات تو بالکل صاف اور واضح ہے کہ صرف عورت ہی کو حمل، ولادت اور رضاعت کی ذمہ داریاں ادا کرنا ہوتی ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ساری جسمانی ساخت اور اس کے افعال Physiology اسے اس اہم ذمہ داری کے ادا کرنے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔ عورت اور مرد کی تخلیق میں نمایاں ترین مختلف فرق حسبِ ذیل ہے:

☆ عورت کا بیضہ جسے تولیدی افعال سر انجام دینا ہیں، مرد کے جرثومہ سے کئی ہزار گنا بڑا ہوتا ہے۔ مرد کا جرثومہ جو تولیدی صلاحیت رکھتا ہے عورت کے جرثومہ سے بہت چھوٹا لیکن بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔

☆ عورت کا اپنے تولیدی دور (۱۵ سے ۴۹ تک) کی عمر کے دوران ایک ماہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک بیضہ تیار ہوتا ہے۔ مرد ہر مرتبہ کے اخراج میں اوسطاً پانچ کروڑ جرثومے رکھتا ہے جن میں تقریباً ۸۰ فی صد باروری کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اسی لیے مرد کو شریعت نے اجازت دی ہے کہ وہ ایک وقت میں چار بیویاں رکھ سکتا ہے تاکہ بچے زیادہ پیدا ہوں۔

☆ عورت کی جینیاتی ساخت xx ہوتی ہے۔ xx کرموسوم صرف لڑکے کی تخلیق کے حامل ہوتے ہیں۔ مرد کی جینیاتی ساخت xy ہوتی ہے۔ x لڑکے کی تخلیق کا حامل اور y لڑکی کی تخلیق کا حامل ہوتا ہے اگر مرد اور عورت کے xx مل جائیں تو لڑکا اور اگر x عورت کا اور y مرد کا مل جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

☆ تمام خواتین کے ہر خلیہ کے مرکزہ کی ایک جانب ایک اضافی نشان Chromatia ہوتا ہے اس لیے انہیں Chromatia Positive کہتے ہیں، تمام مردوں کے خلیات Chromatie Nagative کہلاتے ہیں۔

☆ عورتیں جینیاتی اعتبار سے مختلف بیماریوں، جراثیموں اور دباؤ کے خلاف زیادہ قوتِ مدافعت رکھتی ہیں۔ مرد جینیاتی اعتبار سے مختلف بیماریوں کے خلاف کمزور قوتِ مدافعت رکھتے ہیں۔

(جہادِ زندگانی میں ہیں یہ عورت کی شمشیریں از ڈاکٹر ام کلثوم مطبوعہ ماہنامہ بتول، ۲۰۰۷ء)

امریکی جسٹس Antdnin Scalia کا کہنا ہے کہ مرد کی نسبت عورت میں دو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد x کروموسومز کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ قدرت نے اسے خصوصی طور پر بنایا ہے۔ دو x کروموسومز کی موجودگی عورت کے لیے ایک بہت بڑا Advantage ہے۔ x کروموسومز سے متعلقہ بیماریاں مردوں کو زیادہ لاحق ہوتی ہیں اور عورتیں ان سے محفوظ رہتی ہیں۔ (خواتین میگزین، ۱۸ تا ۲۴ جولائی ۲۰۱۲)

☆ قرآن حکیم سے پتا چلتا ہے کہ مرد کے مادہِ تولید کا اصل مقام صُلب ہے جب کہ عورت کے مادہِ تولید کا مقام سینہ ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے:

يَخْرُجُ مِنْ م بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (الطارق:۷)

”وہ (منی کا پانی) نکلتا ہے پیٹھ اور سینے سے۔“

اعضائے تناسل میں فرق:

یہی وہ فرق ہے جس کی بنا پر مرد یا عورت کی جنس کا تعین کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرق ہر حیوان میں رکھا ہے۔ جسے نہ جھٹلایا جا سکتا ہے، نہ ختم کیا جا سکتا ہے۔

میڈیکل کالج کی ایک طالبہ نے دورانِ تعلیم اس فرق کی بابت کتنی سچ بات کہی: اگر آپ کھڑے ہو کر کسی اور طریقے سے پیشاب کرنا چاہیں تو یہاں (لڑکیوں میں) ایک مسئلہ ہے۔ (خاتونِ اسلام، ص:۷۲)

یاد رہے کہ یورپی لوگوں میں مردوں کی عادت ہے کہ وہ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں اس مقصد کے لیے انہوں نے دیواروں میں نالیاں لگا رکھی ہیں جب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ عورت کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کر سکتی، وہ صرف بیٹھ کر ہی پیشاب کر سکتی ہے۔ مصیبت یہ ہے کہ وہاں عوامی جگہوں پر بیت الخلاء میں مردوں کی اس ضرورت کا خیال تو رکھا جاتا ہے لیکن عورتوں کی ضرورت کا خیال نہیں رکھا جاتا، نتیجہ یہ کہ مزدوری اور ملازمت کرنے والی اکثر خواتین پمپر لگا کر گھر سے باہر نکلتی ہیں۔ یاد رہے کہ وہ لوگ استنجا کرنے کے نہ قائل ہیں نہ فاعل، وہ ٹشو پیپر کے ساتھ صفائی کر لیتے ہیں۔

حیاتیاتی فرق:

پروفیسر گولڈ برگ لکھتے ہیں: مرد اور عورت میں جو فرق پائے جاتے ہیں وہ محض جنسی اعضا کی خاص شکل، حمل یا طریقۂ تعلیم کی وجہ سے نہیں ہیں، وہ اس سے کہیں زیادہ بنیادی نوعیت کے ہیں۔ وہ جو نسیجوں کی بناوٹ سے پیدا ہوتے ہیں اور پورے نظامِ جسمانی میں خصوصی کیمیائی مادے کے سرایت کرنے سے ہوتے ہیں جو کہ خصیۃ الرحم سے نکلتے ہیں۔ ان بنیادی حقیقتوں سے بے خبری نے ترقی نسواں کے حامیوں کو اس حد تک پہنچا دیا ہے کہ دونوں صنفوں کے لیے ایک طرح کی تعلیم، ایک طرح کے اختیارات اور ایک طرح کی ذمہ داریاں ہونی چاہئیں۔ باعتبار حقیقت عورت نہایت گہرے طور پر مرد سے مختلف ہے۔ عورت کے جسم کے ہر خلیے میں زنانہ پن کا اثر موجود ہوتا ہے۔ یہی بات اس کے اعضاء کے بارے میں بھی درست ہے اور سب سے بڑھ کر اس کے اعصابی نظام کے بارے میں،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عضویاتی قوانین بھی اتنے ہی اٹل ہیں جتنا کہ فلکیاتی قوانین اٹل ہیں۔ ان کو اپنی خواہشوں سے بدلا نہیں جاسکتا۔ (خاتونِ اسلام، ص:۳۴)

اس فرق کی زیادہ حقیقت پسندانہ توجیہ یہ ہے کہ اس کو مردانہ ہارمونز (Male Haormone) کا نتیجہ قرار دیا جائے جو کہ ابتدائی جرثومہِ حیات پر اس وقت غالب آ جاتے ہیں جب کہ وہ ابھی رحمِ مادر میں ہوتا ہے یہی سبب ہے کہ چھوٹے بچے ہمیشہ چھوٹی بچیوں سے زیادہ جارح ہوتے ہیں اور یہ فرق عین اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کہ ابھی وہ سماجی عادت کے زیرِ اثر بھی نہیں آئے ہوتے۔ (خاتونِ اسلام ص:۳۱)

فلسفی ہربرٹ اسپنسر کہتا ہے: مرد وعورت کے چونکہ وظائفِ طبیعی ہی الگ الگ ہیں اس لیے اثر وتاثر کی صلاحیتیں بھی مختلف ہیں۔ قدرۃً شروع ہی سے خاندان اور معاشرہ میں دونوں کی حیثیتیں بھی الگ الگ قائم ہو جاتی ہیں، چنانچہ تاریخ کو شروع سے اٹھا کر دیکھا جائے یہی نظر آئے گا۔ مرد کچھ تو جسمانی معذوریوں سے آزادی کی بنا پر اور کچھ اس بنا پر کہ تناسل کی ذمہ داریاں بہت ہلکی ہیں، حمل ورضاعت اور اس کے متعلقات کا اس پر کوئی بوجھ نہیں پڑتا، اس لیے قدرۃً اس کے جسم میں چستی اور پھرتی زیادہ ہوتی ہے۔ کسبِ کمالات کے سلسلے میں وہ ہمیشہ آگے رہا ہے۔ خانہ داری اور تربیتِ اطفال کے مشاغل چھوڑ کر قوت وقابلیت کا ہر میدان اسی کے ہاتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہا ہے۔ (ماہنامہ بیداری، شمارہ مارچ ۲۰۰۷ مساواتِ مرد وزن)

عادات میں فرق:

☆ نیویارک میں یونیورسٹی میں ریسرچ کرنے والوں نے دیکھا کہ اگر ایک لڑکی بوتل پینے میں مشغول ہے تو وہ اس وقت پینے سے رک جاتی ہے جب کوئی شخص کمرے میں آتا ہوا نظر آئے جب کہ لڑکا کسی آنے والے پر کوئی دھیان نہیں دیتا۔

(خاتونِ اسلام، ص:٦٧)

☆ گاگن کے تجربہ میں پایا گیا کہ ۱۲ ماہ کی لڑکیاں اگر کسی اجنبی کمرے میں ہوں اور انہیں خوف زدہ کیا جائے تو وہ اپنی ماؤں کی طرف بھاگتی ہیں، جب کہ اسی عمر کے لڑکے کچھ کرنے کی راہ ڈھونڈنے لگتے ہیں۔

☆ چار ماہ کی لڑکیاں اگر کسی لیبارٹری میں خوف زدہ کی جائیں تو وہ اسی عمر کے لڑکوں کے مقابلے میں دگنا زیادہ روتی چلاتی ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص:٦٧)

☆ اکثر ریسرچ کرنے والوں کا تجربہ ہے کہ چھوٹی لڑکیوں میں انحصار کا مادہ زیادہ ہے، اس کے برعکس چھوٹے لڑکوں میں سرگرمی اور خودمختاری زیادہ ہوتی ہے۔ اگر بچوں اور ماں کے درمیان ایک روک کھڑی کر دی جائے تو لڑکے اس کو ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں جب کہ لڑکیاں بے یار و مددگار ہو کر چلاتی ہیں۔

(خاتونِ اسلام ص:٦٨)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ وجہ ہے کہ بڑے ہو کر لڑکے اپنے ہر کام میں آزاد اور پر اعتماد ہوتے ہیں جب کہ لڑکیوں کو بڑے ہو کر بھی اپنے قریبی رشتہ دار مردوں کے ماتحت رہنا پڑتا ہے اور انھی پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اسلام نے ولی کی شرط، باپ کی اطاعت اور شوہر کی فرماں برداری اسی لیے عورت پر فرض قرار دی ہے۔ تاکہ لڑکیوں اور عورتوں کو موقع پرست اور ہوس پرست مرد خوف زدہ کر کے یا لالچ دے کر انہیں بے راہروی نہ سکھا سکیں اور انہیں اپنے خاندان سے جدا کرنے اور ان کی عصمت دری کرنے کی ہمت نہ کر سکیں۔

☆ محققین کا خیال یہ بھی ہے کہ مردوں کے مقابلے میں خواتین سخت حالات میں زیادہ جھجک والی ثابت ہو سکتی ہیں۔

☆ امریکہ میں عورتیں تعلیم کے میدان میں بہت آگے ہیں لیکن وہ شعبے جو روایتی طور پر مردانہ سمجھے جاتے ہیں ان میں عورتوں کا تناسب بہت کم ہے جس کی وجہ ہارورڈ یونیورسٹی کی خاتون پروفیسر نے تحقیقات کے بعد یہ بیان کی ہے کہ اس کی وجہ عورتوں کا مقابلہ سے گھبرانا ہے مرد مقابلے کے لیے پُر جوش طور پر تیار ہوتے ہیں جب کہ عورتیں اس کے لیے تیار نہیں پائی گئیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۶۹)

☆ سوشیالوجسٹ جان گیگن کا کہنا ہے ''درحقیقت بعض حالات میں نومولود لڑکیاں مختلف قسم کے تاثرات کا اظہار کرتی ہیں۔ ان کو چھوا جائے یا ان کے جسم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کپڑا ہٹایا جائے تو بہت تیزی سے ان پر اس کا ردِ عمل ظاہر ہوتا ہے۔

(خاتونِ اسلام ص: ٦٧)

اس سے یہ پتا چلتا ہے کہ لڑکی کے اندر اپنے جسم کو غیروں کے لمس سے بچانے اور اپنی عفت کی حفاظت کرنے کا جذبہ فطری ہے اور وہ لڑکوں کی نسبت اس معاملے میں زیادہ حیادار ہوتی ہے۔

شریعت بھی اس سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ہر جگہ پر اور ہر عمر میں اپنی حیا اور عصمت کی حفاظت کرنے میں انتہائی چوکنا محتاط اور سمجھ داری کا مظاہرہ کرے۔

☆ بارہ ہفتہ کی لڑکیاں جیومیٹری کی اشکال کے مقابلہ میں چہروں کی تصویروں کو زیادہ دیر تک دیکھتی ہیں، لڑکے اس قسم کا فرق نہیں کرتے اگرچہ بالآخر وہ جیومیٹری کی اشکال کو زیادہ متوجہ ہو کر دیکھتے ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص: ٦٧)

☆ اگر کھیل کے ٹکڑوں سے گھر بنانے کے لیے کہا جائے تو ۱۰ سے ۱۲ سال کی لڑکیاں گھر کے اندرونی حصہ کو عمدہ بنانے کی کوشش کرتی ہیں، جب کہ اسی عمر کے لڑکے گھر کے بیرونی حصہ کو عمدہ بنانے پر زیادہ توجہ صرف کرتے ہیں، علمائے حیاتیات کا خیال ہے کہ یہ فرق دونوں میں جینیاتی فرق کی بنا پر ہوتا ہے۔

(خاتونِ اسلام ص: ٦٧)

یہاں بھی وہی بات ہے کہ عورت اندرونِ خانہ نظام چلانے کے لیے پیدا کی گئی ہے اور مرد بیرونِ خانہ نظام کو چلانے کے لیے ذمہ دار بنایا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ لڑکیاں لڑکوں کے مقابلے میں گننا یا بولنا جلد سیکھ لیتی ہیں ۔لڑکیاں تجزیاتی سوالات حل کرنے میں لڑکوں سے پیچھے رہتی ہیں ۔ (خاتونِ اسلام ص: ۶۷)

☆ خواتین گھر، لباس، برتن، زیورات غرض دنیا کی ہر چیز میں خوب صورتی اور ظاہری سجاوٹ کو زیادہ اہمیت دیتی ہیں اور وہ بناوٹ وسجاوٹ پیدا کرنے میں ماہر بھی ہوتی ہیں، ان کے برعکس مرد حضرات کسی چیز کی پائیداری کو اہمیت دیتے ہیں۔

☆ تقریباً چھ چھ ماہ کے لڑکے اور لڑکیوں میں یہ مشاہدہ پایا گیا کہ لڑکیاں لیٹے ہونے کی حالت میں اٹھنے کے لیے سیدھی کمر ہی کے ساتھ زور لگاتی ہیں جب کہ لڑکے الٹے ہو کر زور لگاتے اور نسبتاً جلدی اٹھنا شروع کر دیتے ہیں۔

☆ لڑکیاں چھوٹی عمر ہی سے رشتہ داروں سے ملنا ملانا اور سماجی روایات میں دل چسپی لینا شروع کر دیتی ہیں جب کہ لڑکے کار، سائیکل، موٹر سائیکل، موبائل اور روپے پیسے میں زیادہ دل چسپی لیتے ہیں۔

☆ اگر سات سال کے لڑکے اور لڑکی کی عادات کا مشاہدہ کیا جائے تو پتا چلے گا کہ لڑکا غیر سنجیدہ اور لا پرواہے لیکن لڑکی اس کی نسبت سنجیدہ اور سمجھ دار ہے۔

☆ چار یا پانچ سالہ لڑکے کی موجودگی میں چاہے کسی بھی قسم کی بات کریں وہ اس میں دل چسپی نہیں لے گا البتہ اپنے من پسند کھلونے اور چند اہم قریبی رشتہ داروں اور دوستوں کا نام سن کر چونکے گا یا ان کے بارے میں بات کرنے میں دل چسپی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے گا، اس کے برعکس اسی عمر کی لڑکی کے سامنے جس قسم کی بھی گفتگو کی جائے وہ اس میں ضرور دل چسپی لیتی ہے اور اس کے بارے مختلف سوال کرتی ہے۔

☆ لڑکیاں اور بعض عورتیں بھی کسی کیڑے یا نامانوس جانور کو دیکھ کر چلّا کر بھاگ اٹھتی ہیں اور خوف کا مظاہرہ کرتی ہیں جب کہ لڑکے کسی کیڑے یا نامانوس جانور کو دیکھ کر اسے غور سے دیکھنے لگتے ہیں، اس کی حرکت اور جسم کا مشاہدہ کرتے ہیں، کسی چھڑی سے اسے ہلاتے جلاتے ہیں۔ اگر کوئی چوپایہ ہو تو ہاتھ لگا کر اور قریب آ کر اس کی عادات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ چنانچہ اکثر لڑکیاں چھپکلی، بچھو، لال بیگ، کینچوا، گرگٹ وغیرہ دیکھ کر چلا اٹھتی یا وہاں سے بھاگ جاتی ہیں حالانکہ انہیں یہ پتا بھی ہوتا ہے کہ ایسے کیڑے مکوڑے بے ضرر ہوتے ہیں۔

☆ عورت کم عمر بھی ہو تو وہ گھر کی ترتیب، نظم، سلیقہ اور اوقات کو منظّم رکھتی ہے، گھر اس کی موجودگی سے گھر محسوس ہوتا ہے لیکن جن گھروں میں عورت نہیں ہوتی وہ گھر ایک جنگل یا بیابان کا نقشہ پیش کرتا ہے، جہاں کوئی چیز اپنی جگہ پر اور اپنے وقت پر نہیں ملتی، جہاں صفائی، سلیقہ اور سکون نہیں ہوتا۔

اس کے برعکس مرد امورِ سیاست اور امورِ صنعت و تجارت کا دھنی ہے، جب کہ عورت ان شعبوں میں جا کر کوئی کمال نہیں دکھاتی الٹا مردانہ شعبے عورت کی موجودگی کی وجہ سے ابتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ سربراہی کے لیے سنگ دلی چاہیے کسی حد تک بے رحمی اور سخت گیری چاہیے، جسمانی طاقت بھی سربراہی کے لیے ضروری ہے، رعب اور دبدبہ چاہیے، اور یہ سب صفات مرد میں موجود ہوتی ہیں، اس کے برعکس عورت کو وہ تمام صفات دی گئی جن میں شفقت، نرمی اور محبت پوری طرح موجود ہوتی ہے تاکہ آنے والی نسل کی تربیت ہو سکے کیوں کہ بچے کی نگہداشت و تربیت کے لیے انہی صفات کی ضرورت ہے۔

☆ عورت رنگارنگ کپڑوں اور زیورات کی شوقین ہوتی ہے، اس کے برعکس مرد مردانگی کے جوہر دکھانے کے لیے برقرار رہتا ہے۔ نشانہ بازی اس کا مرغوب مشغلہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی مرد میدانِ جنگ میں جانے سے کترائے تو اسے کہا جاتا ہے کہ عورتوں کی طرح چوڑیاں پہن کر گھر بیٹھ جاؤ۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ بن سنور کر گھر بیٹھنا زنانہ صفت ہے اور میدانِ جنگ میں کودنا مردانہ صفت۔

☆ دورِ قدیم سے لے کر آج تک جتنی بھی جنگیں ہوئیں ان میں قیادت بھی مردوں نے ہی کی اور شجاعت کے جوہر بھی انہوں نے ہی دکھائے، مردوں کی شجاعت سے تاریخ کی کتابیں بھری پڑی ہیں لیکن عورتوں نے سوائے چند ایک واقعات کے میدانِ جنگ میں کبھی کوئی کارکردگی نہیں دکھائی۔ عورتوں کے میدانِ جنگ میں بہادری کے بہت محدود واقعات ملتے ہیں۔

☆ مرد حضرات جلد لگے بندھے کاموں سے اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں جب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ خواتین اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتیں۔(پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب از ڈاکٹر مشتاق گوہر)

☆ امریکی ماہر نفسیات ہیولاک ایلیس (Havelock Ellis) جس نے اپنی کتاب Men and Women میں لکھا کہ عورتیں یادداشت، رحم، صبر اور صفائی ستھرائی میں مردوں سے زیادہ تیز ہوتی ہیں۔(پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

دل چسپ بات تو یہ کہ بعض ذہین و طباع لوگوں نے مرد و عورت کی عمومی عادات میں بھی فرق کا مشاہدہ کیا مثلاً

☆ مرد دیا سلائی جلاتے وقت اپنی طرف رگڑتا ہے جب کہ عورت مخالف سمت سے رگڑتی ہے۔

☆ مرد اپنے ناخن دیکھنے کے لیے مٹھی بند کرتا ہے جب کہ عورت الٹی طرف سے ہاتھ پھیلا کر دیکھتی ہے۔

☆ مرد عورت کو ان کاموں سے روکتا ہے جو وہ خود کرتا ہے لیکن عورت مرد کو وہ کام کرنے کو کہتی ہے جو وہ نہیں کرتا۔

☆ مرد لباس میں دوسرے مردوں کی تقلید کرتے ہیں جب کہ عورت انفرادیت قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔(ماہنامہ ضیائے حدیث دسمبر:۱۹۹۲ء)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سماجی و تہذیبی روایات کے لحاظ سے

☆ ہر زبان میں مذکر اور مونث کے لیے الگ الگ صیغے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ دونوں میں خاصا فرق موجود ہے۔

☆ عورت کے جسمانی خدوخال کھلے عام ہونے سے مرد کے جذبات کو خطرہ لاحق ہوتا ہے چاہے وحشی لوگ ہوں، چاہے جدید یورپ کی مہذب اقوام، مگر کھلے عام مرد کے خدوخال سے عورت کو بہت کم خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

☆ عورت ہی ہر معاشرے میں معشوقہ یا محبوبہ رہی ہے۔ ہر زبان کے قدیم و جدید شعر و ادب کا تمام سرمایہ کھنگال ڈالیے، ہر جگہ عورت ہی کے لب و رخسار کی نزاکت کی بات نظر آئے گی۔ مرد کے سراپے کی تصویر کھینچنے کی روایت سے ہر زبان و ادب کا دامن خالی ہے۔

☆ عورت نے جب جب بھی اسلوبِ غزل اختیار کیا اس نے اپنی صنف کو چھپایا اور اس نے اپنے روایتی محبوب کو مرد کی طرح صنفِ نازک ہی کے پیرائے میں اجاگر کیا وہ کبھی یہ ہمت نہ کر سکی کہ اپنے محبوب کو صنفِ قوام کے روپ میں شعر و ادب میں پیش کرے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت ہی چاہے جانے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قابل ہے اور مرد چاہنے والا اور یہ قرآن حکیم کی اس سچائی کا ثبوت ہے:

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ.

(الروم: ۲۱)

''اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی، یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔''

☆ کسی بھی معاشرے میں چلے جایئے، عورت کی پہچان مرد ہی سے ہوگی۔ عورت شادی سے قبل باپ کی نسبت سے اور شادی کے بعد شوہر کی نسبت سے پہچانی اور پکاری جاتی ہے۔ فلاں کی گھر والی، فلاں کی بیٹی، مس فلاں، مسز فلاں، بنتِ فلاں، اُمِّ فلاں، فلاں صاحب کی بہن عورت کے لیے ایک باعزت اور معروف طرزِ تخاطب ہے۔

اس کے برعکس مرد کی اپنی ذات اور اپنا نام ہی اپنا تعارف ہوتا ہے، اسے اپنے تعارف کے لیے کبھی کسی عورت کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ اور یہ سب منشائے فطرت کے عین مطابق ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے بھی سب سے پہلی عورت کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام صیغہِ راز میں رکھا اور اسے زوجِ آدم ہی کی حیثیت سے متعارف کرایا۔ نیز قرآن حکیم میں اُمِّ موسیٰ، امراۃِ فرعون، امراۃ العزیز، اختِ ہارون، امراۃِ عمران اور ازواج النبی یا اہل البیت کے تذکرے اس بات کے شاہد ہیں کہ اللہ نے مومنہ ہو یا مشرک عورت، اس کا نام لے کر ذکر کرنا پسند نہیں کیا...... البتہ مریم علیہا السلام کا معاملہ استثنائی ہے اور ان کا نام ان کے عظیم فرزند کی نسبت سے ظاہر کرنا لازمی تھا کیونکہ بیٹا بغیر باپ کے پیدا ہوا تھا۔

☆ دنیا کے اکثر قدیم وجدید، نیز جاہل ومتمدن اقوام میں تدبیرِ منزل کے لحاظ سے نظریہ پدرسری (Pairiarchal Theory) ہی مقبول رہا ہے جب کہ اس کے مقابلے میں نظریہِ مادرسری (Matriarchal Theory) نہ ہونے کے برابر ہے۔

☆ ہر معاشرے میں جتنی بھی سماجی ومذہبی روایات اور قانونی دفعات مرتب کی گئیں ان میں عورت کے تحفظ کو ہی پیشِ نظر رکھا گیا۔ نیز یہ روایات اور دفعات مرتب کرنے والے مرد ہی تھے، عورتیں اس میں شامل نہیں ہوتیں۔

☆ عورت جب کوئی گھٹیا کام کرے یا گناہ کی مرتکب ہو تو اس کے خاندان کے مردوں کا نام لے کر اس گھرانے کو معتوب ومطعون کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ فلاں عورت نے اپنے خاندان کی عزت خاک میں ملادی۔ غرض گناہ یا جرم عورت کرتی ہے لیکن برے نتائج اور بدنامی اس کے خاندان کے مردوں کو اٹھانا پڑتی ہے یہی وجہ ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسے مواقع پر مرد اپنی بے عزتی کے خدشے کے پیشِ نظر غیرت اور غصے میں آ کر اسے قتل کر دیتا ہے۔ عورت کے برعکس اگر مرد گھٹیا کام کرے یا گناہ کا ارتکاب کرے تو یہ اس کا ذاتی فعل سمجھا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے پورے خاندان کو مطعون نہیں کیا جاتا۔

اسلام نے اس سماجی حقیقت کے پیشِ نظر عورت پر ستر و حجاب کی پابندی لازم قرار دی اور اس کے لیے ولی کا وجوب لازم قرار دیا۔ اسے یہ اجازت نہیں ہے کہ اپنی مرضی سے اپنا خاوند منتخب کر کے اپنے خاندان میں اسے شامل کرے بلکہ اپنے خاندان کے مردوں کے انتخاب کا احترام کرتے ہوئے اسی شخص کو اپنا شوہر تسلیم کرے جسے مرد اس کے لیے منتخب کریں، نیز اسے بغیر محرم کے سفر کرنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی تاکہ اس کی عفت و عصمت کی حفاظت رہے اور وہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھالے جس سے پورے خاندان کی عزت داؤ پر لگ جائے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے: نکاح میں ولی کی حیثیت)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مساوات کے دعوے داروں کے ہاں عملی صورتِ حال

مرد و عورت کو شانہ بہ شانہ کرنے والے ...... اہلِ مغرب ...... جنہوں نے عورت سے اس کا مرکز چھینا، والدین کا گھنا اور خنک سایہ چھینا، خاندان کی محبت بھری چھتری چھینی، اس سے اس کے جگر کے ٹکڑے جدا کیے، چار دیواری کے تحفظ اور تحکم کا حامل وہ مرکز چھینا جس میں بحیثیت، ربۃ البیت وہ اپنا عمل دخل رکھتی تھی۔ اس سے اس کے سر کا تاج، معاملات کا فکرمند و ذمہ دار، محبت و سکینت کا محور شوہر چھینا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کی سب سے قیمتی متاع ......عزیز و گراں و نایاب متاع......عفت و عصمت......جس میں اس کا کوئی شریک و سہیم نہ تھا، رب اکبر نے یہ گہر مکنوں صرف اس نازنین کے لیے مقدر کیا تھا، وہ بھی چھین لیا، صرف چند ٹکے اپنے ہاتھوں کما کر کھانے کے عوض میں ......

اس تجارت نے اسے کہیں کا نہ چھوڑا، جب عورت عورت نہیں رہتی تو پھر وہ کچھ بھی نہیں رہتی۔ فطرت کا یہ قانون ہے کہ جو چیز جس کام کے لیے پیدا کی گئی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، اس کائنات میں جس پرزے کا جو مقصد اور اس کے ٹکانے کی جو جگہ ہے وہ وہیں اچھا لگتا ہے اور اسی جگہ پر وہ اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ اہل یورپ خود بھی عورت کو مرد کی جگہ نہیں دے سکے جس کا ثبوت مشہور امریکی ہفتہ روزہ ٹائم کی ۲۰ مارچ ۱۹۷۲ میں شائع ہونے والی امریکی عورت کے متعلق معلومات سے لگایا جا سکتا ہے۔ اسے میگزین کے اسٹاف کی ۲۰ خواتین نے مرتب کیا ہے۔ اس رپورٹ میں خاص بات یہ ہے کہ امریکی معاشرے کے ہر شعبے میں کیا عورت واقعی مرد کے برابر حصہ وصول کر چکی ہے، یا نہیں؟ اس کا تفصیل سے ذکر ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

امریکی خاتون پروفیسر ڈاکٹر مانٹ گومری (DR. Louise F. Montgomery) لکھتی ہیں:

Woman in the united states still remain At the Lower ranks in the News Papers Hierarchy. Even in Tv-News Programmes, The Leaders Who influence americans are Males. (The Hindustan Times New delhi Agust 23, 1986, p3) بحوالہ خاتونِ اسلام ص: ۴۵

''امریکہ کی اخباری دنیا میں عورتیں اب بھی نچلے درجہ سے تعلق رکھتی ہیں حتی کہ ٹی وی خبروں کے پروگرام میں جو لوگ لیڈر ہیں اور امریکیوں پر اثر انداز

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں وہ مرد ہی ہیں۔''

☆ امریکہ میں لنڈن جانسن نے صدارتی حکم جاری کر کے عورتوں کو زیادہ سے زیادہ سرکاری ملازمتیں دینے کا اعلان کیا۔صدر نکسن نے عورتوں کی بھرتی کا ایک شعبہ بھی وائٹ ہاؤس میں کھول دیا۔مگر امریکہ میں کبھی کوئی عورت جج نہیں بن سکی۔(خاتونِ اسلام ص:۶۰)

☆ پوری امریکی تاریخ میں صرف دو عورتیں کابینہ کی ممبر بنیں۔اس وقت ایک عورت امریکی سینٹ میں ہے اور گیارہ عورتیں ہاؤس آف ریپریزنٹیٹو میں۔

(خاتونِ اسلام ص:۶۰)

☆ نیویارک وہ واحد اسٹیٹ ہے جہاں ایک خصوصی ویمنز ایڈوائزری یونٹ برائے گورنر قائم ہے مگر اس کا بھی یہ حال ہے کہ اس کی سیاہ فام صدر نے کہا ''ہم تو صرف ایک علامتی ایجنسی ہیں۔'' (خاتونِ اسلام ص:۶۰)

☆ نیویارک اسٹیٹ گورنمنٹ میں ۶۳ علیحدہ ایجنسیاں ہیں ان میں سے صرف ۳ ایسی ہیں جن میں سیکرٹری سے اوپر کا کوئی عہدہ کسی عورت کو ملا ہے۔

☆ امریکہ میں عورتیں دوسرے شعبوں کے برعکس جرنلزم میں سب سے زیادہ ہیں لیکن اہم پوزیشن کی حامل بہت کم عورتیں ہیں وہ یا تو رپورٹر ہیں یا ایڈیٹر۔ان کی بڑی تعداد ہفتہ وار اخباروں یا چھوٹے درجہ کے روزناموں میں کام کرتی ہے جن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تنخواہیں کم ہوتی ہیں۔ کوئی بھی عمومی اخبار ادارہ یا اشاعتی تنظیم ایسی نہیں جس کی صدر کوئی خاتون ہو۔ حالانکہ امریکہ کے جرنلزم کے اسکولوں میں ۱۹۷۱ء میں طلبہ میں ۴۴ فی صد خواتین تھیں۔

امریکہ کے اخبارات میں خاتون ایڈیٹروں کی تعداد ۳۵ فی صد ہے۔

☆ امریکہ کی خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس میں اسٹاف ممبران کی تعداد ۱۰۵۰ ہے جن میں صرف ۱۱۲ عورتیں ہیں اور صرف ۲ عورتیں بیورو مینیجر ہیں۔

☆ یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کی تعداد ۹۰۰ ہے مگر ان میں صرف ۸۱ عورتیں ہیں ان میں صرف ایک عورت جنرل نیوز ایڈیٹر ہے۔

☆ نیویارک ٹائمز میں ایڈیٹروں، رپورٹروں، کاپی ریڈروں کی تعداد ۶۲۶ ہے جس میں عورتیں صرف ۶۴ ہیں۔

☆ واشنگٹن پوسٹ میں ۳۸۵ افراد میں سے صرف ۷۰ عورتیں ہیں۔

☆ ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں بھی مردوں ہی کا غلبہ ہے۔

☆ اکثر اخبارات میں عورتیں کھانے، فیشن، ٹیلی ویژن اور خواتین سے متعلق خبروں پر مامور ہیں۔ البتہ میگزینوں میں عورتوں کی تعداد نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے۔

(خاتونِ اسلام ص: ۷۰، ۷۱)

☆ پورے امریکہ میں صرف چند خواتین میئر ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص: ۶۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ۵۰ ریاستوں کے لیجیچر اداروں میں مجموعی طور پر ۷ ہزار ممبران ہیں جن میں صرف ۳۴۰ عورتیں ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص: ۶۰)

☆ جینی ایک خاتون نے بلیو پرنٹ ریڈنگ اور میتھ میٹکس میں مہارت حاصل کی۔ جب اس نے ایک المونیم کمپنی میں ملازمت کے لیے درخواست دی تو حسبِ امید اسے جواب ملا ''کیا آپ واقعی اس درخواست میں سنجیدہ ہیں؟'' کہتی ہیں ''میں نے جہاں بھی کام تلاش کیا مجھے مردانہ ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا۔''

(خاتونِ اسلام ص: ۶۱)

☆ امریکہ میں آج تک کوئی خاتون صدر نہیں بن سکی۔ مسز روز ویلٹ نے ۱۹۳۴ میں کہا تھا کہ ابھی ہم اس نوبت کو نہیں پہنچے کہ عوام کی اکثریت ایک عورت کی صدارت پر مطمئن ہو سکے۔ اور آج ۲۰۰۵ میں بھی یہی صورتِ حال ہے۔

☆ مسز برنچ ایک ماہرِ فلکیات ہیں مگر انہیں شکایت ہے کہ مردوں کے تسلط والی دنیائے سائنس میں انہیں ان کی صحیح جگہ نہیں مل سکی۔

☆ امریکہ کے (۳۵۰۰۰۰) تین لاکھ پچاس ہزار سائنس دانوں میں خاتون سائنس دانوں کی تعداد صرف ۱۰ فی صد ہے۔ نیشنل اکیڈمی آف سائنس کے منتخب ممبروں کی تعداد ۸۰۰ سے زیادہ ہے جس میں خواتین صرف ۹ ہیں۔

☆ سائنس کا نوبل پرائز پانے والے ۲۸۷ لوگوں میں صرف ۶ عورتیں شامل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

☆ ڈاکٹر ایڈگر انگلمین نے نیویارک سٹی کے تین اسپتالوں میں ۵۰۰ مریضوں سے سوالات کیے۔ ۸۴ فی صد مرد اور ۷۵ فی صد عورتوں نے اپنے جواب میں ڈاکٹر مرد کو ترجیح دی۔ اگر چہ ان کی نصف تعداد نے اعتراف کیا کہ خاتون ڈاکٹر مرد ڈاکٹر کے مقابلہ میں زیادہ نرم اور با اخلاق ہوتی ہے۔ ۵۴ فی صد نے بتایا کہ عورتیں مرد کے مقابلے میں کم تر صلاحیت کی مالک ہوتی ہیں۔

☆ سرجری کے شعبے میں عورتیں تقریباً نفی کے برابر ہیں، ایک خاتون ڈاکٹر نے کہا ''مردوں کی انا کی وجہ سے سرجری کے دروازے عورتوں پر پابند ہیں۔ خاتون سرجن کی سینکڑوں طریقوں سے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔'' (خاتونِ اسلام ص:۷۲)

☆ خواتین ڈاکٹر کے بجائے زیادہ تر نرس کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

(خاتونِ اسلام ص:۷۲)

☆ دس سال پہلے امریکہ کے (۲۶۰۰۰۰) دو لاکھ ساٹھ ہزار ڈاکٹروں میں صرف ۶ فی صد عورتیں تھیں، اب وہ (۳۴۵۰۰۰) تین لاکھ پینتالیس ہزار ڈاکٹروں میں ۷ فی صد خواتین ہیں۔

☆ پبلک ہیلتھ فیزیشین میں صرف ۲۶ فی صد خواتین ہیں، جن کی آمدنی دیگر ڈاکٹروں کے مقابلہ میں صرف اوسط درجہ کی ہوتی ہے مگر اب خاتون ڈاکٹروں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعداد بڑھ رہی ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۲)

☆ ۱۹۷۰ میں ہائی سکول سے فارغ ہونے والے طلبہ میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد برابر تھی مگر لڑکوں کے مقابلہ میں بہت کم لڑکیوں نے آئندہ تعلیم کے لیے کالج میں داخلہ لیا (۵۹ فی صد لڑکے ۴۱ فی صد لڑکیاں) اس طرح عورتیں مردوں کے مقابلہ میں کم وظائف اور مالی امداد حاصل کر پاتی ہیں۔ مردوں کے لیے سالانہ ۶۰ ملین ڈالر اور عورتوں کے لیے ۵۱۸ ملین ڈالر۔ آگے جا کر یہ فرق اور بھی بڑھ جاتا ہے ڈاکٹریٹ کی تعلیم میں جا کر اس مالی امداد میں عورتوں کا صرف ۱۲ فی صد حصہ رہ جاتا ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۲۔۷۳)

☆ ابتدائی تعلیم میں ۸۵ فی صد خواتین ٹیچر ہیں لیکن ان سکولوں میں پرنسپل خواتین صرف ۲۱ فی صد ہیں ۷۹ فی صد مرد پرنسپل ہیں جب کہ ہائی اسکولوں میں خاتون پرنسپلوں کا تناسب صرف ۳ فی صد رہ جاتا ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۳)

☆ ۱۹۷۰ میں کالج اور یونیورسٹیوں میں عورتوں کی تعداد ۲۰ فی صد تھی جن میں پروفیسر صرف ۹ فی صد تھیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۳)

☆ ٹیلی ویژن کے کارکنوں کی تعداد ۴۵۰۰ ہے، ان میں تخمینی طور پر سات میں سے صرف ۲ عورتیں ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۳)

☆ فلمی اداروں میں عورتوں کی تعداد نسبتاً زیادہ ہے مثلاً ایک فلمی ادارے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۰۰۰ (ایک ہزار) ممبروں میں سے نوے عورتیں ہیں مگر یہاں بھی بڑے بڑے عہدے مردوں کو حاصل ہیں۔ پروڈیوسر اور ڈائریکٹر تو بہت ہی کم عورتیں ہیں۔

(خاتونِ اسلام ص:۷۳)

☆ امریکہ میں سپریم کورٹ کے ججوں میں کوئی عورت جج نہیں ہے البتہ نو ججوں میں صرف ایک جج کے یہاں خاتون کلرک ہے۔ فیڈرل کورٹ کے ۹۷ ججوں میں صرف ایک خاتون جج ہے۔ فیڈرل سروس میں ۹۳ ڈسٹرکٹ اٹارنی جنرل ہیں لیکن سب مرد ہیں۔

☆ قانون دان عورتوں کی صرف ۸۴ فی صد تعداد پریکٹس کرتی ہے، مگر خاتون وکلاء کی ۱۲ فی صد سے کم تعداد ایسی ہے جس کی آمدنی بیس ہزار (۲۰۰۰۰) ڈالر ہو۔ جب کہ مرد وکلا میں ان کی تعداد ۵۰ فی صد ہے۔ ۳۵۰۰۰ وکیلوں میں خواتین کی تعداد نو ہزار (۹۰۰۰) ہے جو ۲ فی صد سے کچھ زیادہ ہے۔

☆ امریکن بار ایسوسی ایشن میں آج تک کوئی خاتون صدر نہیں ہو سکی۔

(خاتونِ اسلام ص:۷۳)

☆ نفاذِ قانون کے دائرہ میں عورتیں زیادہ تر زیرِ نفاذ ہیں نہ کہ نفاذ کرنے والی۔ پولیس میں خواتین نچلے درجہ کی ملازمتوں میں ایک فی صد سے کچھ زیادہ ہیں۔ گرٹروڈ شمل نیو یارک پولیس کی سب سے پہلی کیپٹن ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۴)

☆ آرٹ کی تاریخ میں جتنے نمایاں نام ہیں وہ سب مردوں کے ہیں۔ آرٹ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ایک مورخ کا کہنا ہے کہ کوئی بڑی آرٹسٹ خاتون پیدا ہی نہیں ہوئی۔

(خاتونِ اسلام ص:۷۴)

☆ دوڑ کے مقابلہ میں مرد عورتوں سے زیادہ تیز دوڑتے ہیں۔ عورتوں نے کھیل کے صرف ان میدانوں میں کامیابیاں حاصل کی ہیں جن میں عورت کا مقابلہ عورتوں سے ہوتا ہے مثلاً ٹینس وغیرہ۔ مسز کنگ اور مسز اسمتھ نے کچھ کامیابیاں حاصل کی ہیں لیکن ابھی تک ایک سو بہترین مرد کھلاڑیوں کا مقابلہ نہیں کیا۔

(خاتونِ اسلام ص:۷۵)

☆ امریکی عورت اقتصادی میدان میں کافی سرگرم ہے مگر فیڈرل سروس کے مطابق ہمہ وقتی کام میں عورت کا اوسط تین ڈالر ہے جب کہ اسی کام میں مرد کو اوسطاً پانچ ڈالر دیے جاتے ہیں۔

☆ کیلی فورنیا کی ''پیسفک گیس اینڈ الیکٹرک'' میں جو عورتیں ملازم ہیں ان کی ۹۴ فی صد تعداد سیکرٹری اور کلرک ہے۔ منہاٹن کی اودن پروڈکٹس میں دس ہزار کارکنوں میں تقریباً نصف عورتیں ہیں لیکن انہوں نے صرف ۱۴ عورتوں کو انتظامی عہدوں تک ترقی دی ہے وائس پریزیڈینٹ یا اس سے اونچے عہدہ پر کوئی خاتون نہیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۶)

☆ ایڈورٹائزنگ اور فیشن جیسی بے شمار کمپنیوں میں ٹائپ کے کام کے لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردوں کی بجائے عورتوں کی مانگ ہے مگر ان کا تقرر زیادہ تر کلرک کے منصب پر ہوتا ہے جس میں تنخواہ ایک سو ڈالر فی ہفتہ سے آگے نہیں بڑھتی جو مردوں کی تنخواہ کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷٦)

☆ سیلز مین شپ کی ٹریننگ کے دوران مردوں کو بڑی چیزوں کی فروخت کی تربیت دی جاتی ہے جب کہ عورتوں کو کم قیمت کی چیزوں کو بیچنا سکھایا جاتا ہے۔

(خاتونِ اسلام ص:۷٦)

☆ سان فرانسسکو کی ایک فرم ''لیوی اسٹراس اینڈ کو'' کے ۱۸ ہزار ملازموں میں ۸۵ فی صد خواتین ہیں لیکن اکثر کم تنخواہ کے مناصب پر ہیں۔ اس کے ۵۷۲ مینجروں میں سے صرف ۹ فی صد عورتیں ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۷٦)

☆ ڈاکٹر ولادیمیر کونو ولف نے تاس نیوز ایجنسی کو بتایا کہ مرد ریاضیاتی موضوعات پر چھائے ہوئے ہیں، اس کی وجہ ان کے اندر حافظہ کی خصوصی صلاحیت ہے۔ صنفی قوی لسانی مواد کو ترکیب دینے اور اسے استعمال کرنے میں زیادہ دقت محسوس کرتا ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۱۲۸)

☆ امریکہ کے دو میلین سیکرٹریوں میں تقریباً سب کی سب عورتیں ہیں مگر بیشتر کم تنخواہ دار ہیں، خاتون سیکرٹریوں میں اس بات پر زیادہ سے زیادہ ناراضگی پیدا ہو رہی ہے کہ وہ تفریح طبع کے طور پر دیکھی جاتی ہیں۔ دفتر کے مردان کو ڈئیر یا سویٹ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پیاری یا شیریں) کہہ کر پکارتے ہیں، سیکرٹری بیک وقت دو مصرف رکھتی ہے وہ دفتر کی ضرورت ہے اور اسی کی ساتھ وہ عہدے دار (باس) کے لیے تفریحِ طبع کا سامان بھی۔ اکثر باس ان کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ وہ ''ان کے ساتھ'' کام کرتی ہے نہ کہ ''ان کے لیے'' کام کرتی ہے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۷)

☆ تھیٹر کی دنیا میں بھی عورت کم تر درجہ کا کردار ادا کرتی ہے، وہ اس لیے ہے کہ ہنسے اور خوش کرے۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۷)

☆ کتابوں کی دنیا میں بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں۔ نیویارک شہر میں کسی بڑی پبلشنگ فرم کی صرف ایک صدر ہے۔ اس کے علاوہ دیگر تمام بڑی بڑی فرموں کے کارپوریٹ افسر سب کے سب مرد ہیں۔ عورتیں زیادہ سے زیادہ پبلسٹی ڈائریکٹر کے عہدوں پر ہیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۷)

☆ مغربی ممالک میں وہ شعبے جو عورتوں سے متعلق ہیں ان میں بھی اونچے عہدے پر مرد ہی براجمان ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک سروے کے مطابق ۹۶ فی صد نرسیں خواتین ہوتی ہیں جب ہسپتال کی انتظامیہ اور انچارج حضرات تقریباً سبھی مرد ہوتے ہیں۔

امریکہ میں ابتدائی سکولوں کی ۸۳ فی صد خواتین ٹیچر ہیں لیکن اسکولوں کے پرنسپل ۸۱ فی صد مرد ہیں۔ (بحوالہ پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یورپی دانش وروں کا اظہارِ حقیقت

امریکہ کے پروفیسر اسٹیون گولڈ برگ نے ''نظامِ سرداری کی ناگزیریت'' لکھی، جس میں اس نے لکھا کہ معاشرے میں مرد و عورت میں فرق کی وجہ حقیقتاً کوئی سماجی دباؤ نہیں ہے بلکہ دونوں جنسوں میں بنیادی فطری فرق اس کا سبب ہے۔

اس کتاب کے بعد پروفیسر موصوف کو امریکہ کی آزادی پسند خواتین نے ''ظالم خنزیر'' اور ''مردِ ساوی'' جیسے سخت خطابات دیے۔ ساوی، کونت دی سادے (۱۷۴۰۔۱۸۱۴) کی طرف منسوب ہے، اس سے مراد ایک قسم کی جنسی کجروی ہوتی ہے جس کے مبتلا کو اپنے معشوق کو جسمانی تکلیف دینے میں لطف آتا ہے۔ مردِ ساوی کا مطلب ہے، ایسا مرد جو عورت کے حق میں ظالم ہو۔

☆ ایک خاتون کا کہنا ہے کہ ''مردوں نے ابھی تک سیکھا ہی نہیں کہ ذہنی اعتبار سے عورتوں کو اپنا مساوی سمجھیں۔'' (خاتونِ اسلام ص: ۷۳)

☆ اکثر نوجوانوں کا خیال ہے کہ عورتیں بے دماغ رفیق ہیں۔

(خاتونِ اسلام ص: ۷۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ امریکی عدالتوں نے فیصلے دیے ہیں کہ عورتوں سے زیادہ کام نہ لیا جائے اور بھاری بوجھ نہ اٹھوائے جائیں۔ (خاتونِ اسلام ص:۷۵)

حالانکہ عدالتوں کا یہ کہنا ہی اس بات کا اعتراف ہے کہ عورت صنفِ ضعیف ہے۔

ایک امریکی خاتون کا کہنا ہے عورتیں صرف ان شعبوں میں جوش وخروش سے لی جاتی ہیں جو عورتوں پر انحصار رکھتے ہیں جیسے فیشن یا ایکٹنگ۔ جیسا کہ کلیر لیوس نے کہا ہے کہ امریکہ کی تین سب سے بڑی قدریں ہیں، اقتدار، روپیہ اور جنس۔ عورتیں اقتدار تک کوئی پہنچ نہیں رکھتیں سوا اپنے شوہروں کے ذریعہ کے۔ وہ روپیہ حاصل کرتی ہیں تو زیادہ تر جنس ہی کے ذریعہ وہ خواہ جائز ہو یا نا جائز۔

(خاتونِ اسلام ص:٦١)

☆ یونیورسٹی آف مشی گان کے ماہر نفسیات بوڈت یارڈوک نے کہا ہے "بچے کی نگہداشت کی بڑی ذمہ داری اب بھی عورت ہی پر ہے حتیٰ کہ روس اور دوسرے کیمونسٹ ممالک میں بھی، کہا جاتا ہے کہ مادری مہارت ایک اکتسابی چیز ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اگر جانوروں کو تنہائی میں رکھا جائے اور اس کے بعد کسی ایسے کمرے میں لے جایا جائے جہاں ان کی نوع کے بچے ہوں تو مادہ حیوانات ہی بچوں کے پاس جاتی ہیں اور ان کی دیکھ بھال میں لگ جاتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا حیوانوں میں بھی بچے کی نگہداشت کا احساس اور جذبہ مادہ ہی میں پایا جاتا ہے جب کہ انسانوں میں یہ احساس ایک کھلی حقیقت ہے۔

نرسری، پریپ اور کنڈرگارٹن سکولوں میں زیادہ تر عورتیں ہی معلّمہ کے طور پر رکھی جاتی ہیں اور یہ اس کا واضح ثبوت ہے کہ چھوٹی عمر میں عورت ہی بچے کو مرد کی نسبت بہتر انداز میں سنبھال سکتی اور اس کی تربیت کرسکتی ہے۔

☆ امریکہ کے پروفیسر گولڈ برگ لکھتے ہیں: عضویاتی قوانین بھی اتنے ہی اٹل ہیں جتنے کہ فلکیاتی قوانین ان کو انسانی خواہشوں سے نہیں بدلا جا سکتا۔ ہم مجبور ہیں کہ ان کو اسی طرح مانیں جیسے کہ وہ ہیں۔ عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو خود اپنی فطرت کے مطابق ترقی دیں۔ وہ مردوں کی نقل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ تہذیب کی ترقی میں ان کا حصہ اس سے زیادہ ہے جتنا کہ مردوں کا ہے، انہیں اپنے مخصوص عمل کو ہرگز نہیں چھوڑنا چاہیے۔ (خاتونِ اسلام ص:۳۴)

اللہ تعالیٰ نے مرد وعورت کو الگ الگ کامل نہیں بنایا۔ بلکہ ان دونوں کو ملا کر فردِ کامل بننے کے لیے پیدا فرمایا۔ مرد کی ذات میں چند بڑے نقصانات اور کمیاں ایسی ہیں جن کی تکمیل صرف عورت کرتی ہے اور عورتوں کی ذاتی کمی مرد کے ذریعہ پوری ہوتی ہے۔ مگر اس کے لیے یہ امر بھی شرط ہے کہ باہم تبادلہ پذیر کمیاں براہِ راست دونوں کے باہم ملنے کے وقت خود بخود مکمل ہو جایا کریں اور وہ حالت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بذاتِ خاص میاں بیوی کو ان کے فرائض سے واقف بنا دے جو ایک دوسرے پر ہیں۔ جب یہ بات قرار پا گئی تو اب دو ایسی چیزوں میں جو ہر ایک دوسری کی محتاج ہیں مساوات کی حد مقرر کرنے پر بات بڑھانا ایک بے معنی بات ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے علیحدہ علیحدہ مستقل ہونے پر بحث کرنا، ایک ایسی چیز ہے جو میری سمجھ میں مطلق نہیں آتی، جو دو چیزیں مل کر ایک شے ہونے کے لیے پیدا کی گئی ہوں اور ہم ان کو الگ الگ بجائے خود مستقل بنانا چاہیں تو اس میں کیا خوبی نکل سکتی ہے؟...... جو لوگ مرد و عورت کو مستقل بالذات بنانے کی کوشش کرتے ہیں ان کا مدعا دو ایسے عنصروں کو مستقل بنانے کی جدوجہد سے ملتا جلتا ہے جن کی آمیزش سے پانی بنتا ہے یعنی وہ آکسیجن اور ہائیڈروجن کی متفقہ قوت کو ہر ایک کو مستقل بالذات بنانا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ یہ آرزو بھی رکھتے ہیں کہ یہ عناصر پانی بھی بناتے رہیں، اس لیے اگر یہ بات ممکن ہے تو پھر یہ ممکن ہے کہ مرد و عورت الگ الگ مستقل ہو جانے کے باوجود گھرانے کی بھی تسکین کریں۔

☆ الیکسس کریل نے Man the Unknown میں لکھا ہے: مردوں اور عورتوں کے درمیان اختلافات بنیادی نوعیت کے ہیں۔ ان حقائق کو نظر انداز کرنے کی بنا پر نسوانی آزادی کے علم برداروں نے یہ دعویٰ کیا کہ مردوں اور عورتوں کی ذمہ داریاں اور حقوق بالکل یکساں اور مساوی ہونے چاہییں۔ حالانکہ عورت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو اپنی فطرت کے مطابق اپنے رجحانات کو تشکیل کرنا چاہیے بغیر اس کے کہ وہ مردوں کی تقلید کرے۔ (مخلوط تعلیم از احمد انس ص: ۳۵)

☆ ''انسان اور تہذیب جدید'' میں ڈاکٹر کاریل لکھتا ہے:

ماں اور باپ بچہ دانی کے اس جوہر (جنین) کی تخلیق میں مساوی حصہ دار ہیں جس سے نئے جسم کے تمام خلیے تیار ہوتے ہیں مگر ماں جوہری مادہ کا نصف فراہم کرنے کے علاوہ جوہر کو مادۂ حیات بھی دیتی ہے اس لیے جنین کی تخلیق میں ماں کا عمل باپ کے عمل سے اہم تر ہے۔ (اسلام اور مغرب کے تہذیبی مسائل، ص: ۱۴۲)

آگے چل کر یہی مصنف لکھتا ہے: عورت کا ماں بننے سے گریز کرنا ایک رکیک حرکت ہے، اسی لیے لڑکیوں کو عقلی اور مادی تربیت نہ دی جائے اور نہ ان کے دلوں میں لڑکوں جیسی خواہشات کو ابھرنے کا موقع دیا جائے۔ تربیت کرنے والوں کو اس کا خاص اہتمام کرنا چاہیے کہ وہ عورت اور مرد کی عقلی اور عضوی خصوصیات اور ان کے طبعی وظائف پر توجہ دیں۔ دونوں صنفوں میں بہت بڑا فرق ہے اور اس فرق کو ایک متمدن دنیا کی تخلیق میں مدِنظر رکھنا ضروری ہے۔

(اسلام اور مغرب کی تہذیبی مسائل، ص: ۱۴۳)

☆ اس بات پر سارا عالم متفق ہے کہ عورتیں صلاحیتوں میں مردوں سے کم ہیں بہت سی باتوں میں، اس کا کسی کو انکار نہیں یہاں تک کہ مدعیانِ مساوات اہلِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یورپ بھی آخر کار اس کو مان گئے کہ بعض عہدوں کے لائق عورتیں ہرگز نہیں اور جس پر ساری دنیا کا اجماع ہو وہ غیبی تقاضا اور فطری قانون ہوتا ہے۔

(مولانا اشرف علی تھانوی الامداد، اکتوبر ۲۰۰۲ء)

☆ سویڈن کے ایک کثیر الاشاعت اخبار کی نامہ نگار نے بے نظیر کا اس وقت انٹرویو لیا جب وہ دوسری مرتبہ وزیر اعظم منتخب ہوئیں۔ ایک سوال کے جواب میں بے نظیر نے کہا: میں خود کو سیاسی طور پر طاقت ور نہیں سمجھتی، مرد ہوتی تو زیادہ فعال ہوتی۔ (نوائے وقت، ۱۱ مئی ۱۹۹۶ء)

☆ سابق سوویت لیڈر گورباچوف اپنی کتاب ''پریسٹرائیکا'' مطبوعہ ۱۹۸۷ میں لکھتے ہیں: ہماری مخلصانہ اور سیاسی نقطۂ نظر سے برحق خواہش کا کہ عورتوں کو ہر معاملے میں مردوں کا ہم پلہ بنا دیا جائے کیسا تضاد انگیز نتیجہ سامنے آیا ہے۔ اب عورتوں کے پاس گھر کے کام کاج، بچوں کی پرورش، کنبے کا ماحول پیدا کرنے جیسی اپنی گھریلو ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں رہا۔ تجربات نے ہمیں بتا دیا ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کے طور اطوار ہمارے اخلاق وثقافت اور پیدا آوری سے متعلق ہماری بہت سے مسائل پیدا ہونے کی جزوی وجہ کنبوں کے بندھن کمزور پڑ جانے اور ان سے متعلق اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں بے رغبتی کا رویہ ہے۔

(تحریک جلیل، مارچ ۱۹۹۶ء)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا مرد و عورت میں صرف صنفی فرق ہے

انیسویں صدی کے انسائیکلو پیڈیا کا مصنف لفظ ''عورت'' پر بحث کرتے ہوئے لکھتا ہے: مرد و عورت میں اعضائے تناسل کی ترکیب و صورت کا اختلاف اگرچہ ایک بڑا اختلاف نظر آتا ہے لیکن صرف یہی ایک اختلاف نہیں ہے۔ عورت کے دوسرے تمام اعضا سر سے پیر تک مرد سے مختلف ہیں یہاں تک کہ وہ اعضا بھی جو بظاہر آخر الذکر سے بے حد مشابہ نظر آتے ہیں۔

برطانیہ کی مرد و زن کے مسائل کی ماہر خاتون Sylvia Hewlett اپنی کتاب A lesser Life میں لکھتی ہیں:

''اس صدی کا جذبہ اور نعرہ یہ تھا کہ مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں۔ اب نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ آج پہلے کے مقابلے میں سب سے زیادہ تعداد میں خواتین گھروں سے باہر کام کر رہی ہیں اور کچھ خواتین نے تو اونچے عہدوں تک رسائی حاصل کر لی ہے لیکن اس تمام ''ترقی یافتہ تبدیلی'' کے باوجود آج کی عورتوں کی اکثریت اپنی ماؤں کے مقابلے میں زیادہ معاشی بدحالی کا شکار ہے۔''

(بحوالہ پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

این موئر مغربی معاشرے کے متعلق لکھتی ہیں:

کوئی ایسی غلطی ضرور سرزد ہوئی ہے جس نے خواتین کی آزادی کی راہ میں رکاوٹ ڈالی دی ہے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ مساوی تعلیمی مواقع ہونے کے باوجود اور عورتوں اور مردوں کے مساوی تعلیمی نتائج حاصل کرنے کے باوجود جاب مارکیٹ میں کامیابی کے مقابلے میں دونوں جنسوں میں واضح فرق ہے۔

(بحوالہ پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

امریکی ماہرِ علم لائیونل ٹائیگر (Lionel Tiger) کا بیان ہے:

ہمارے معاشرے میں بنیادی طور پر مردوں کے حق میں فائدہ مند بیرونی دنیا ہوتی ہے اور عورتوں کو گھر سے باہر کامیابی کے لیے عورت پن کی قربانی دینا پڑتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مساواتِ مرد وزن کے نام پر سب سے بڑی ناانصافی عورتوں کے ساتھ ہوتی ہے کیوں کہ انہیں مردوں کے حق میں فائدہ مند سوسائٹی میں مقابلہ کرنا ہوتا ہے جس کا نتیجہ مسلسل محرومی، نفرت اور بے چینی ہوتا ہے۔

برطانوی خاتون سائنس دان این موئر (Anne Moir) گھروں سے باہر جاب مارکیٹ میں مردوں کے ہاتھوں عورتوں کی صلاحیتوں کے ضائع ہونے کے متعلق لکھتی ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فطرت نے خواتین کو سب سے بہتر منتظم بنایا ہے۔ وہ قدرتی طور پر ہر اس کام میں بہتر انتظام سنبھالنے والی ہوتی ہیں جن میں باریکی اور اچھی یادداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اتفاق سے گھر کے امور کو سنبھالنے کے معاملے میں یہ سب سے اہم گوشہ ہے لیکن افسوس گھر سے باہر خواتین کی اکثر جاب ایسی ہوتی ہے جن میں وہ کسی مرد کی ماتحتی میں کام کر رہی ہوتی ہیں اس طرح وہ مرد باس کے لیے راستے کو صاف کر رہی ہوتی ہیں تاکہ ترقی کی راہ میں غیر ضروری تفصیلات اس مرد باس کو الجھائیں نہیں اور وہ بڑے اور اہم فیصلے یک سوئی کے ساتھ کر کے خود ترقی کی سیڑھیوں پر چڑھ سکے۔ (پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں میں سے بہتر کون؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مرد اور عورت میں طبعی، طبی، معاشرتی، نفسیاتی اور ذمہ دارانہ فرق کی وجہ سے ان میں سے کوئی ایک بہتر اور دوسرا کم تر ہے؟

دورِ حاضر میں بے خدا، بے دین اور بد اخلاق لوگ دنیا کو یہی باور کرانے میں مصروف ہیں کہ عورت مرد میں فرق بتانے والوں اور اس فرق کو تسلیم کر لینے والوں کے خیال میں عورت مرد سے کم تر ہے۔ نیز یہ کہ وہ معاشرے میں مرد کی اجارہ داری قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ عورت کو مظلوم بنا کر پیش کرتے ہیں اور مرد کو ظالم۔ وہ ہر سطح پر اور ہر میدان میں یہ باور کرانے پر تلے بیٹھے ہیں کہ عورت مرد کے برابر ہے اور اس میں اور مرد میں کسی قسم کا کوئی فرق نہیں، جب کہ ان کے بعض اپنے ہی دانش ور اقرار کرتے ہیں کہ عورت اور مرد میں فرق ہی تمدّن کا حسن اور اس کی ترقی کا امین ہے۔

پروفیسر گولڈ برگ مرد عورت کے فرق پر بات کرنے کے بعد کہتے ہیں: اس کا مطلب یہ نہیں کہ مرد عورتوں سے بہتر ہوتے ہیں، اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ مرد عورت سے مختلف ہے ... [illegible]

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کا دماغ کام کرتا ہے۔ یہ دونوں کی حیاتیاتی نوعیت کے فرق کی وجہ سے ہے نہ کہ کسی قسم کے سماجی حالات کی وجہ سے۔

عورت اور مرد میں مساوات کے دعوے داروں کا یہ کہنا ہے کہ عورت میں نزاکت، مرد کے بغیر عدم تحفظ کا احساس، اس کی عادات کا مرد سے مختلف ہونا، یہ سب ایک طویل سماجی رواج کی وجہ سے ہے، جب لڑکی کو یہ احساس دلایا جائے کہ وہ لڑکی ہے لڑکے جیسی نہیں ہے تو اس کے ذہن میں مرد سے کمتری کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے اور وہ سماج میں عورتوں کی حیثیت اور عادات دیکھ کر مجبوراً زنانہ عادات اپنا لیتی ہے جو آہستہ آہستہ اس کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں۔ اگر عورتوں کو مردوں جیسے حالات، مردانہ ماحول، مردانہ ذمہ داریوں میں مصروف رکھا جائے تو اس سے زنانہ پن ختم کیا جا سکتا ہے۔

ان لوگوں کی یہ دلیل انتہائی کمزور ہے۔ یورپ جہاں گزشتہ دو سو سال سے عورتوں کو مردانہ ماحول دیا جا رہا ہے، ان میں ''ہی، شی'' کا فرق مٹانے کی سر توڑ کوشش جاری ہے، کیا وہاں کی عورتیں عورتیں نہیں بلکہ مرد بن گئی ہیں، بلکہ اس مساواتِ مرد و زن کی تحریک کا اثر الٹا ہوا ہے۔ عورت نے اپنے ماں باپ اور خاندان کی پشت پناہی اور ان کے مشفقانہ حصار سے تو آزادی حاصل کر لی ہے لیکن وہ دنیا کے ہر مرد کی غلام بن گئی ہے، وہ ہر مرد کو خوش رکھنے کا جتن کرتی ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزانہ گھر سے کسی مرد کی توجہ حاصل کرنے کے لیے بیوٹی پارلروں پر جاتی ہے، خوش شکل اور سمارٹ بننے کے لیے خوراک میں کمی کرتی ہے، مردوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ہر طرح کے فیشن اور حربے اختیار کرتی ہے تب کہیں جا کر چند منٹ کے لیے اس سے دل لبھانے والا کوئی مرد ملتا ہے اور وہ اس کی عصمت کا حسن چوس کر اپنی راہ لیتا ہے۔

دراصل مرد نے مساوات کے چکر میں عورت کو ایک ایسا دلفریب چکمہ دیا ہے کہ وہ دن بدن اس چکمے کے آہنی پنجوں میں جکڑتی جا رہی ہے۔ غور کیجیے! سخت سردی کے عالم میں مرد نے پورے کپڑے پہنے ہوں گے جب کہ عورت مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور فیشن کی دنیا کو بسانے کے لیے منی اسکرٹ پہنے پر مجبور ہوتی ہے۔

یورپی برفانی کھیلوں میں ڈانس کے مقابلوں میں مرد پورے کپڑوں میں ملبوس ہوتا ہے اور عورت ایک برائے نام جانگیہ پہنے پھسلنے میں مشغول ہوتی ہے۔

ہر دفتر میں مرد باس ہوگا اور اس کی سیکرٹری عورت ہوگی، ہسپتالوں میں اکثر مرد ڈاکٹر ہوتے ہیں لیکن عورت نرس ہوتی ہے، کسی تعلیمی ادارے کا پرنسپل مرد ہوگا اور ٹیچر خواتین ہوں گی، کسی دکان کا مالک مرد ہوگا اور سیلز گرل عورت ہوگی۔

مساواتِ مرد وزن کا نعرہ لگانے والوں نے عورت کو گھر کی چار دیواری سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکال کر مقابلہِ حسن میں شرکت، فیشن شو، ٹی وی اور ڈراموں میں بطور محبوبہ، سفری ذرائع میں مسافروں کا دل بہلانے کے لیے بطور ائیر ہوسٹس، ہر ادارے میں نئے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے استقبالیہ کاؤنٹر پر، ٹیلی فون وصول کرنے پر، غرض وہ تمام شعبے جہاں مردوں کی دل لبھائی اور دل بستگی، تفریح اور عشرت درکار ہے، اس ادارے یا دکان، فیکٹری یا دفتر کی طرف زنانہ حسن کی دلربائی مردوں کو کھینچ لائے، ان سب میں عورت کو رکھا جا رہا ہے۔ اور یہی لوگوں کی ناکامی، غلطی اور جھوٹ کا سب سے بڑا منہ بولتا ثبوت ہے جو کہتے ہیں کہ مرد اور عورت برابر ہیں۔

مساوات کا ڈھنڈورا پیٹنے والو! مرد اور عورت کی فطری خصوصیات اور صفات کو جھٹلانے والو! اگر مرد عورت برابر ہیں تو پھر تم عورت کے گرد کیوں منڈلاتے ہو؟ تم راہ چلتی عورت کو بھوکوں کی طرح کیوں گھورتے ہو؟ تم گِدوں کی طرح اس پر کیوں جھپٹتے ہو؟ آخر تمہارے قانونِ مساوات پر چلنے والے ممالک ہی میں عورت ظلم و تشدّد اور عدمِ تحفظ کا شکار کیوں ہے؟

محمد قیوم اعتصامی عورت کی ہر جگہ نمائش کرنے اور اس کی جنس بیچنے کے رجحان پر تنقید کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''مغربی ممالک میں جہاں بات بات پر فینسی ڈریس شو ہوتے ہیں وہاں (کاسٹیوم) ملبوسات کی نمائش ہوتی ہے یعنی آپ کو ایک جوتا یا ایک دھجی بیچنا پڑے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو عورتوں کے ذریعے چار انگل جامیہ تک دکھانے کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ اس نمائش میں صرف عورتیں حصہ لے سکتی ہیں، انہیں اس کام کے لیے زیادہ موزوں خیال کیا جاتا ہے۔

جب دو مرد کشتی کر رہے ہوں یا کھیل دکھا رہے ہوں تو تماشائیوں میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اس کی وجہ شاید خود دنگل والوں (منتظمین) کو بھی معلوم نہیں، سگمنڈ فرائیڈ زندہ ہوتا تو یقیناً کوئی توجیہ بیان کرتا۔ آپ یورپ میں رہتے ہیں اور آپ نے ایک ایسی ایجاد کر لی ہے جو ہاتھ لگائے بغیر بستر بچھ سکتا ہے تو پبلسٹی میں بے تحاشا نسوانی ہاتھ دکھا سکتے ہیں کہ ہاتھ بھی نہ لگے اور رنگ بھی چوکھا آئے۔

مغرب میں سلائی پر صرف ایک درزی نظر رکھتا ہے اور عام لوگ اس پیکر پر جو زرق برق لباس میں ملبوس ہوتا ہے یعنی سلمہ ستارہ سے ملفوف۔''

(ماہنامہ کتاب، عورت کا ادب، ناول نگار لڑکیاں۔ شمارہ ۵ ۱۹۷۵ء)

دنیا کے تمام شاعروں، ادیبوں، قلم کاروں اور دوسرے مفکروں نے عورت کو ہمیشہ بلا امتیازِ رنگ وروپ اور مذہب وملت ایک مشفق، ناز بردار اور خیر اندیش ماں...... ایک ہمدرد اور غمگسار بہن ...... ایک پاک دامن وعفت مآب بیٹی...... ایک اطاعت گزار و وفا شعار شریکِ حیات...... ایک باحیا و پاکیزہ نفس بہو......

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مخلص و جاں نثار سہیلی...... پھر ایک دل کو لبھانے والا...... بار بار روٹھ جانے والا...... من جانے والا، حسین و جمیل محبوب وغیرہ کے روپ میں چاہا اور پسند کیا ان عظیم، دانش وروں میں سے کسی نے بھی عورت کو بحیثیت سیاست دان، فوجی کمانڈر، پولیس افسر، وزیر یا سفیر، دفتری کلرک، چپراسی یا چوکیدار نہ چاہا نہ پسند کیا، ان سب کے نزدیک یہ ہستی اپنی خصوصیات کی بنا پر دلوں پر حکم رانی تو کر سکتی ہے مگر کسی ملک کی باگ ڈور نہیں سنبھال سکتی۔ (خواتین میگزین، دسمبر ۱۹۹۶)

اگر عورت کو وزیر، مشیر، سیاست دان، انجینئر، پولیس افسر، فوجی، وکیل بنا دیا گیا تو اس کی جو محبوبی حیثیت ہے، چاہے جانے کا وصف ہے، مردوں کے دلوں پر چھا جانے کا وصف ہے، عشوہ انداز ہے، ناز و نخرہ ہے، اس کی کالی زلفیں، باریک کمر، شرمیلی آنکھیں، رخ و رخسار، اس کی مخصوص صفات اور انفرادی حیثیت ہے، کیا مرد اسے اپنے برابر قرار دے کر اس سے یہ سب عطیۂ قدرت چھین لینا چاہتا ہے؟

عورت تصویرِ کائنات کا وہ حسین، شوخ، جاذب، پُرکشش اور دل فریب رنگ ہے جس سے دل کے تاروں میں محبت، مودت اور رحمت کے ساز چھڑتے ہیں، یہ مرد کے دل پر بغیر کسی سپاہ و لشکر کے حکمرانی کرتی ہے مرد عورت کو اپنے جیسے حقوق اور اپنے جیسا قرار دے کر کائنات کا یہ حسین رنگ اڑا دینا چاہتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مساواتِ مرد و زن ایک غلط، غیر سائنسی، غیر فطری اور ناممکن خیال ہے، غور کیجیے! ایک خاندان میں باپ اور بیٹے میں بھی مساوات نہیں ہے، ماں اور بیٹی میں مساوات نہیں ہے، بڑے اور چھوٹے میں مساوات نہیں ہے، استاد اور شاگرد میں مساوات نہیں ہے، افسر اور ماتحت میں مساوات نہیں ہے، قاضی اور پولیس میں مساوات نہیں ہے، سربراہِ مملکت اور عوام میں مساوات نہیں ہے تو پھر بھلا بیوی اور شوہر میں مساوات کیسے ہوسکتی ہے؟

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز میں فرق رکھا ہے۔ رنگ میں فرق، شکل میں فرق، زبان، نسب، وطن، قومیت کے لحاظ سے فرق، عادات، جذبات، میلانات اور حرکات کے لحاظ سے فرق...... مال، علم، صلاحیت، لیاقت اور ماحول کے لحاظ سے فرق...... گھروں، خاندانوں، رشتوں اور عمروں کے لحاظ سے فرق...... کوئی شاگرد ہے، کوئی استاد...... کوئی انجینئر ہے کوئی مزدور...... کوئی ڈاکٹر ہے کوئی مریض...... کوئی مکینک ہے کوئی چپڑاسی، کوئی افسر ہے کوئی کلرک...... کوئی باس ہے کوئی سیکرٹری۔

اگر ہم مرد و عورت کا فرق ختم کرنا چاہتے ہیں تو پہلے ہمیں اپنے اداروں، اپنے گھروں، اپنی فیکٹریوں، اپنی حکومتوں میں لوگوں کا پیشہ وارانہ فرق ختم کرنا چاہیے۔

ذرا سوچیے اگر سب مزدور بن جائیں تو......

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر سب ڈاکٹر بن جائیں تو...... اگر سب فیکٹری مالکان بن جائیں تو......

اگر دنیا میں صلاحیت اور ضرورت کے لحاظ سے یہ فرق ختم نہیں کیا جا سکتا تو پھر ربِّ کائنات نے نسلِ آدم کے لیے جو قانون اور اصول اور طریقے وضع کیے ہیں ان میں مرد اور عورت کی الگ الگ ذمہ داری ہے اس ذمہ داری کو بھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔

کیا انسان مشین ہے کہ عورت سے نسائی میلانات، جذبات، ممتا کی تڑپ اور محبت، گھر داری کا میلان، اعضا کی ساخت اور صلاحیت ختم کر کے اسے سب کچھ زنانہ دیا جائے پھر یہ انسان نہیں رہے گا، یہ روبوٹ بن جائے گا۔ جی ہاں! جامد دھاتوں کی ایک مشین جب کہ لطفِ قدرت، کمالِ تخلیق، تنوع و ندامت ہی کی وجہ سے تو انسان شاہکارِ تخلیق ہے اور شرف و کرامت کی مستحق ...... ورنہ دنیا میں جانوروں یا مادی اشیاء کی تو کمی نہیں تھی پھر تو خلیفہِ ارض کی تخلیق کا مقصد ہی نہ رہتا۔

یہ انسان ہونے کی وجہ سے احسن تقویم اور مسجودِ ملائک ہے۔

کیا کبھی دنیا میں یوں ہوا ہے کہ جو ذمہ داریاں سربراہِ مملکت کی ہیں وہی عوام کو دے دی جائیں، جو ذمہ داری گھر میں باپ یا ماں کی ہے وہ بچے کو دے دی جائے نہیں! ہر شخص کا اپنی جگہ پر ایک کردار ہے، ذمہ داری ہے، اور وہ ہی اپنی ذمہ داری ادا کرنے کا پابند ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک عورت کسی کی بیٹی ہے، کسی کی بہن، کسی کی بیوی ہے اور سب سے بڑھ کر ماں ہے، جیسے مرد بیٹا ہے، باپ ہے، شوہر ہے، بھائی ہے، ان رشتوں کے بغیر نہ تو عورت کا بحیثیت عورت تصور کیا جا سکتا ہے اور نہ مرد کا بحیثیت مرد، دونوں کے انسانی حقوق یکساں ہیں لیکن دونوں کی جنس یکساں نہیں جس طرح مرد ماں، بہن، بیوی، بیٹی کے فرائض انجام نہیں دے سکتا اسی طرح عورت باپ، بھائی اور بیٹے کے فرائض انجام نہیں دے سکتی۔

اللہ تعالیٰ نے سب سے بہتر کی بھی وضاحت فرما دی:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (الحجرات)

''بے شک تم سے سب سے زیادہ باعزت وہ ہے جو زیادہ تقوے والا ہے۔''

لہٰذا انسانوں میں سے ربّ حکیم کی نظر میں وہ شخص قابلِ قدر ہے جو اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اس کے منع کردہ کاموں کو چھوڑ دیتا ہے اور اسے اس کے رب نے جن کاموں کا حکم دیا ہے انہیں اختیار کرتا ہے۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس انسان کے ذمے جو ذمہ داری لگا دی وہ اسی کو پورا کرنے کا پابند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کے ذمے فرض نماز، روزے کے علاوہ گھروں میں رہنا، بچوں کی پرورش، شوہر کی اطاعت اور خدمت کرنا لگایا ہے لہٰذا اس سے انہی امور کا سوال ہوگا اگر عورت اللہ کی عائد کردہ ان ذمہ داریوں کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ کر اپنے ذمے مردانہ ذمہ داریاں یا اپنی پسند کی ذمہ داریاں لے لیتی ہے یا مرد کے ذمے جو ذمہ داریاں ہیں وہ ان کو چھوڑ کر من پسند کام اپنے ذمے لے لیتا ہے تو یہ مرد ہو یا عورت بدترین ہے جو احکامِ الٰہی سے بغاوت کرتا ہے۔

وحید الدین خان لکھتے ہیں:

اسلام کا موقف یہ ہے کہ عورت مرد سے مختلف ہے یہ ایک دوسرے سے فرق کا معاملہ ہے نہ کہ ایک کے مقابلے میں دوسرے کے بہتر ہونے کا No Better But، شریعتِ الٰہیہ نے مرد اور عورت کے درمیان جو توازن قائم کیا تھا اس اصول کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ مرد اور عورت ایک دوسرے کا تکملہ (Complements) ہیں وہ ایک دوسرے کا مثنّٰی (Dupbicater) نہیں ہیں۔ موجودہ زمانہ کی تحریکِ آزادیِ نسواں نے اس کے برعکس دعویٰ کیا، اس نے کہا ''نہیں! عورت اور مرد ایک دوسرے کا مثنّٰی ہیں یعنی جو عورت ہے وہی مرد ہے اور جو مرد ہے وہی عورت ہے۔ (خاتونِ اسلام ص: ۵۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرعی احکام کی رو سے دونوں میں فرق

گزشتہ صفحات میں مرد اور عورت میں جو طبعی، نفسیاتی اور معاشرتی فرق تجربہ میں آئے ہیں یا ماہرین اور دانش وروں نے بیان کیے ہیں، اس پر تفصیلی جائزہ پیش کیا جا چکا ہے۔

دراصل یہ تمام فرق خود رب العالمین نے مرد اور عورت کے درمیان رکھے ہیں تا کہ دونوں مل کر تمدن کی گاڑی کھینچ سکیں، یہ دونوں ایک دوسرے کے حریف نہیں، یہ ایک دوسرے کے فریق نہیں رفیق ہیں۔ دونوں پر علیحدہ علیحدہ ذمہ داریاں عائد کرنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کر کے ایک دوسرے کی معاونت کریں۔ غور کیجیے اگر دونوں پر یکساں ذمہ داریاں ڈل دی جاتیں تو پھر کیا ہوتا؟

مرد بھی بچے جنتا اور عورت بھی، مرد بھی کماتا اور عورت بھی، مرد بھی حاکم ہوتا اور عورت بھی، مرد بھی عورت کی طرح نسوانہ ناز و نخرے دکھاتا اور عورت بھی......

ایسے میں ناز نخرے اٹھانے والا کون ہوتا؟ اگر دونوں حاکم ہوتے تو کیا نظامِ منزلی درہم برہم نہیں ہو جاتا؟ اگر دونوں ہی بچے جنتے تو دنیا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضاعت کا حشر کیا ہوتا، نیز دونوں ہی حاملہ ہو جاتے تو معاش کا کام کون کرتا؟

دنیا کے نظام کو مناسب اور متوازن انداز سے چلانے کے لیے ہی اللہ تعالیٰ نے دونوں صنفوں میں فرق رکھا اور یہ ایسا فرق ہے جسے دنیا کا کوئی قانون اور کوئی معاشرہ ختم نہیں کر سکتا، جس خالق نے مشین کے پرزے بنائے وہی جانتا ہے کون سا پرزہ کہاں جڑے اور کیا کام کرے گا؟ جس طرح کسی موٹر کار کا پہیہ، اسٹیرنگ کا کام نہیں دے سکتا، جس طرح پیچ کس، پلاس کا کام نہیں دے سکتا، جس طرح چمچ دیگچے کا کام نہیں دے سکتا، اسی طرح مرد عورت کا اور عورت مرد کا مقام اور ساخت حاصل نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ربّ کریم نے دونوں کی ذمہ داریوں کا تعین کیا اور انہیں اپنے مکمل، پسندیدہ اور آخری دین اسلام میں تفصیل کے ساتھ واضح کیا۔ آیئے دیکھیں اسلام کے ماخذ قرآن حکیم اور احادیثِ نبوی e سے مرد وعورت کے درمیان کون کون سی حدود و امتیاز ملتی ہیں۔ دونوں کی ذمہ داریوں میں کیا فرق ہے؟

پہلے مرد پیدا ہوا:

اللہ تعالیٰ نے تخلیق میں اولیت مرد کو دی عورت کو اس کے بعد پیدا کیا۔ ارشاد ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ٱلَّذِى

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (النساء: ۱)

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے، اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے مرد کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا:

قَالَ يٰاِبْلِيْسُ مَامَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ (ص: ۳۸)

''فرمایا: اے ابلیس تجھے اسے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا جسے میں نے دونوں ہاتھوں سے بنایا۔''

اور عورت کو مرد سے پیدا کیا

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا (النساء: ۱)

''اور اس (آدم) سے اس کا جوڑا بنایا۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے مرد کو خلیفۃ الارض بنایا۔ فرمایا:

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً (البقرہ: ۳۰)

''اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔''

☆ عورت کو اللہ تعالیٰ نے مرد کی تسکین کے لیے پیدا کیا۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ.

(الروم:۲۱)

''اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی، یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔''

مرد حاکم ہے اور عورت ماتحت:

فرمان ہے:

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ (النساء:۳۴)

''مرد عورتوں پر حاکم ونگراں ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔''

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ (البقرہ:۲۲۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور ان عورتوں کے لیے مردوں پر ویسا ہی حق ہے جیسا کہ مردوں پر عورتوں کا حق دستور کے مطابق اور مردوں کا ان عورتوں پر ایک درجہ ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الرجل راعٍ علی اھلہ وھو مسئول

(بخاری، باب قوا انفسکم واہلیکم نارا، کتاب النکاح)

''مرد اپنے اہل وعیال کا نگران ہے اور اس سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔''

عورت مرد کی کھیتی ہے:

فرمایا:

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (البقرہ:۲۲۳)

''تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔''

عورت کا نان نفقہ مرد پر واجب ہے، عورت پر نہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دیکھیے سورۃ النساء کی آیت نمبر ۳۸، نیز صحیح سنن ابن ماجہ للالبانی: ۱۵۰۰)

عورت کا نان نفقہ اس مرد کے ذمے ہے جو اس کا سرپرست ہو مثلاً باپ، شوہر، بھائی، بیٹا، بھتیجا، دادا، چچا، پوتا وغیرہ۔

مرد کو ڈانٹ ڈپٹ کا حق:

مرد چونکہ حاکم ہے اس لیے اگر بیوی بغاوت اور سرکشی کرے، اطاعت سے گریز کرے تو مرد اسے ڈانٹ ڈپٹ کر سکتا ہے، ارشاد ہے:

وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا (النساء:۳۴)

''اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں یہ معلوم ہو کہ یہ بدخوئی اور سرکشی کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو زبانی سمجھاؤ اور (اگر نہ سمجھیں تو) ان کے ساتھ سونا ترک کر دو، اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو ان کو زدوکوب کرو اور اگر فرماں بردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا بہانہ مت ڈھونڈو، بے شک اللہ سب سے اعلیٰ اور بڑا ہے۔''

نکاح وطلاق میں مرد کا اختیار:

☆ نکاح کے لیے عورت ولی کی پابند ہے، مرد ولی کا پابند نہیں، اسی لیے عورت کے نکاح کرنے کے حوالے سے اس کے اولیاء کو مخاطب کیا گیا:

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى يُؤۡمِنَّ وَ لَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ وَ لَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا وَ لَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ اُولٰٓئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ وَ اللّٰهُ يَدۡعُوۡٓا اِلَى الۡجَنَّةِ وَ الۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ (البقرہ:۲۲۱)

''اور مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں ان عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دو کیوں کہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے یہ (مشرک) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔''

☆ مرد بیوی کو مہر ادا کرتا ہے، بیوی مرد کو مالی لحاظ سے کچھ بھی ادا کرنے کی پابند نہیں۔

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً (النساء:۴)

''اور ان عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔''

☆ مرد ایک وقت میں چار تک بیویاں رکھ سکتا ہے لیکن عورت ایک وقت میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف ایک مرد ہی کے نکاح میں رہ سکتی ہے۔

وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا (النساء:۳)

''اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔'' (تفصیل کے لیے دیکھیے: بیویوں کے درمیان عدل)

☆ مرد کو کتابیہ محصنہ عورت سے نکاح کرنے کی اجازت ہے لیکن مسلمان عورت کو سوائے مسلمان مرد کے اور کسی سے بھی نکاح جائز نہیں۔

وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ وَ لَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ وَ مَنْ یَّکْفُرْ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (المائدہ:۵)

''اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جب کہ ان کا مہر دے دو اور ان سے نکاح نبھانا مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نہ چھپی دوستی کرنا اور جو شخص اہل ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔''

(تفصیل کے لیے دیکھیے: مسلمان مرد و عورت کا اہلِ کفر سے نکاح)

☆ مرد اپنی لونڈی سے تمتع کر سکتا ہے لیکن عورت کے لیے اپنے غلام سے ایسا کرنا حرام ہے۔

☆ طلاق اور رجعت دونوں کا اختیار اور حق مرد کو حاصل ہے عورت کو یہ اختیار حاصل نہیں۔

☆ طلاق کے بعد عورت پر عدت گزارنا فرض ہے مرد پر نہیں۔

☆ خاوند کی وفات کے بعد چار ماہ دس دن کی عدت گزار کر نکاح کرنے کی اجازت ہے جب کہ مرد عورت کی وفات کے فوراً بعد بھی نکاح کر سکتا ہے۔

تمدنی و سیاسی امور میں فرق:

☆ مرد کا دائرہ کار بیرونی دنیا میں ہے اور عورت کا دائرہ کار چار دیواری میں۔

وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ (الاحزاب:۳۳)

''اور تم اپنے گھروں میں ٹک کر بیٹھی رہو اور جاہلیت اولیٰ کی طرح اپنی سج دھج (نامحرموں کو) نہ دکھاتی پھرو اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو اور اطاعت کرو اللہ کی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے رسول کی۔‘‘

☆ مرد سیادت وقیادت کا اہل ہے عورت نہیں۔

☆ نبوت ورسالت کا اہل مرد ہے عورت نہیں۔

ادائے عبادات میں فرق:

☆ مرد نماز کی امامت کرا سکتا ہے عورت امامت نہیں کرا سکتی۔

☆ مرد کے لیے نماز باجماعت فرض ہے عورت پر فرض نہیں۔

☆ مرد کی نماز مسجد میں افضل ہے عورت کی گھر کے اندرونی حصے میں۔

(صحیح ابوداود للالبانی: ۵۳۰)

☆ مرد اذان دیتا ہے عورت اذان نہیں دے سکتی۔ (الفتاویٰ الاسلامیہ: ۱/ ۳۲۶)

☆ نماز میں عورت کا ستر ہاتھ، چہرے اور نصف پاؤں کے علاوہ پورا بدن ہے۔ (حاکم: ۱/ ۲۵۶) جب کہ مرد کا ایک کندھا اور ناف سے گھٹنے تک کی جگہ (بخاری: ۳۵۹۔ مسلم: ۵۱۶)

☆ جمعہ مرد پر فرض ہے عورت پر نہیں۔ (ابوداود: ۱۰۶۷)

☆ جنازہ مرد پڑھاتا ہے عورت نہیں پڑھا سکتی۔

☆ میت کو قبر میں مرد اتارتے ہیں عورت نہیں۔

(احکام الجنائز للالبانی بخاری: ۱۳۴۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

☆ مرد امام کی غلطی پر سبحان اللہ کہہ کر ٹوکتا ہے لیکن عورت الٹے ہاتھ سے

www.KitaboSunnat.com

تالی بجائے گی۔

☆ مرد قرآتِ صلوٰۃ میں لقمہ دے سکتا ہے عورت نہیں

☆ مرد اور عورت برابر برابر کھڑے ہو کر نماز ادا نہیں کر سکتے چاہے وہ باپ بیٹی ...... یا میاں بیوی کیوں نہ ہوں بلکہ مرد آگے کھڑا ہو گا اور عورت پیچھے۔

ستر، لباس، حلیے میں فرق:

☆ مرد کا عام حالت میں ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے جب کہ عورت کا ستر ہاتھ، پاؤں اور چہرے کے علاوہ پورا بدن ہے۔

(ابوداؤد: ۴۶۶۔ صحیح سنن ترمذی: ۹۳۶)

☆ مرد کا شلوار، پائجامہ یا ازار ٹخنوں سے اوپر رکھنا ضروری ہے اور عورت کے لیے ٹخنوں سے نیچے تک رکھنا ضروری ہے۔ (سنن ابوداؤد)

☆ عورت بناؤ سنگھار کر سکتی ہے مرد نہیں کر سکتا۔

☆ عورت ہر طرح کا زیور پہن سکتی ہے مرد کا سوائے چاندی کی انگوٹھی کے اور کچھ پہننا حرام ہے۔ (بخاری، کتاب اللباس والزینہ: ۴۷۳۶)

☆ مرد کے لیے رنگ آمیز خوشبو ممنوع ہے جب کہ عورت رنگ آمیز خوشبو لگا سکتی ہے۔ (نسائی، ابواب الزینہ: ۴۷۳۴)

☆ مرد تیز خوشبو ہر جگہ استعمال کر سکتا ہے عورت پر خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام ہے۔ (ترمذی، ابواب الادب: ۲۲۳۷)

☆ احکامِ حجاب صرف عورت کے لیے ہیں مرد کے لیے نہیں۔ (الاحزاب: ۵۹)

مالی معاملات میں فرق:

☆ عورت اپنے کفیل مرد کو اس کے مستحق ہونے کی صورت زکوٰۃ دے سکتی ہے۔ لیکن جس مرد پر عورت کی کفالت فرض ہے وہ اسے زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔

(بخاری، کتاب الزکاۃ)

☆ مالی معاملات میں دو مردوں کی شہادت قابلِ قبول ہے لیکن دو مرد دستیاب نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت قبول کی جاتی ہے۔

☆ رضاعت وولادت کے معاملات میں مرد کے مقابلے میں عورت کی شہادت معتبر ہے۔ (بخاری، مسلم، کتاب الرضاعۃ)

☆ وراثت میں ایک مرد کا حصہ عورت کے حصے سے دوگنا ہوتا ہے۔ (النساء)

☆ مرد حج اکیلے کر سکتا ہے عورت محرم کے بغیر حج نہیں کر سکتی۔ (مسلم، کتاب الحج)

☆ وقت سے پہلے عورت منیٰ جا سکتی ہے مرد نہیں جا سکتا۔

☆ حج کے بعد مرد حلق یا قصر کراتا ہے عورت صرف چند بال کاٹتی ہے۔

(ابوداود، کتاب المناسک)

☆ عورت نفلی روزہ مرد کی اجازت کے بغیر نہیں رکھ سکتی مرد پر ایسی کوئی پابندی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ (بخاری، کتاب النکاح)

☆ عورت محرم مرد کے بغیر سفر نہیں کرسکتی مرد پر ایسی کوئی پابندی نہیں

☆ میت پر تین دن تک سوگ کی اجازت صرف عورت کو ہے مرد پر کسی میت کا سوگ منانا درست نہیں۔

☆ عورت پر خاوند کی وفات کے بعد چار ماہ دس دن تک سوگ منانا واجب ہے مرد پر نہیں۔ (البقرہ)

☆ اگر شیر خوار لڑکا پیشاب کر دے تو صرف پانی کا چھینٹا دینے سے کپڑا یا جگہ پاک ہو جاتی ہے اگر لڑکی شیر خوار پیشاب کر دے تو پوری طرح دھونا پڑتا ہے۔

(ابوداؤد:۳۷٦۔ابن ماجہ:۵۲٦)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد وزن میں برابری کہاں

قرآن وحدیث کی رو سے

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا:

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا(النساء: ۱)

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے، اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو نفسِ واحد آدم علیہ السلام سے پیدا کیا اور اصول یہ ہے کہ بیج کی تمام خصوصیات پودے اور اس کے پھل میں منتقل ہوتی ہیں۔ سیب کے بیج سے سیب کا پھل ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ اور پھل پہلی نظر میں یکساں نظر آتا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن تھوڑا سا غور کرنے سے ان کی شکلیں مختلف بھی نظر آتی ہیں۔ نیز کیمیاوی تجزیے سے یہ بھی ظاہر ہوگا کہ نر و مادہ کا اختصاص بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

اسی طرح انسانِ اول آدم علیہ السلام کے اندر جس طرح کے جذبے، میلانات، خواہشات اور صلاحیتیں رکھ دی گئیں ویسی ہی آدم علیہ السلام سے پیدا ہونے والی حواء علیہا السلام کو بھی عطا کی گئیں۔ اس لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں۔

نظامِ تنفس، نظامِ خون، نظام عضلات، نظام ہضم، نظامِ توالد و تناسل موجود ہے البتہ اس میں نر و مادہ کے لحاظ سے فرق بھی موجود ہے۔ جس کا ذکر گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

قرآن حکیم نے اپنے خطاب میں آدم کے ہر بیٹے اور بیٹی کو یکساں خطاب کیا گو احکامات میں خطاب مذکر کے صیغے سے ہے اور یہ تغلیباً ہے لیکن اس میں خواتین بھی شامل ہیں۔

☆ ایمان کے تقاضے اور توحید کی شرائط دونوں کے لیے یکساں ہیں۔

☆ اسلام کے خصائل اپنانا دونوں کے لیے برابر ہے۔

☆ عبادات بجالانا دونوں پر یکساں فرض ہے۔

☆ اخلاقِ فاضلہ اپنانے کے دونوں ہی پابند کیے گئے ہیں۔

☆ بری عادات سے دونوں کو منع کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ غضِ بصر کی پابندی کا دونوں کے لیے حکم ہے۔

☆ عفت و عصمت کی حفاظت دونوں کے لیے لازم ہے۔

☆ شیطان، کافر اور مشرک سے دشمنی کرنا اور دشمنی رکھنا دونوں کے لیے لازم ہے۔

☆ حدود میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کرنے پر دونوں کے لیے سزائیں یکساں ہیں۔ جیسے چوری پر ہاتھ کاٹنا، زنا پر ۱۰۰ کوڑے مارنا، ارتداد کی صورت میں قتل کر دینا، وغیرہ۔

☆ قصاص میں دونوں کا معاملہ یکساں ہے۔

☆ شوہر اور بیوی دونوں ہی ایک دوسرے کا لباس ہیں۔

☆ دونوں کے عام حقوق ایک دوسرے پر یکساں ہیں البتہ قوامیت کا حق مرد کو حاصل ہے۔

☆ بچوں کی تربیت کرنے کے دونوں ذمہ دار ہیں اور دونوں ہی سے روزِ قیامت اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔

☆ طلاق کی صورت میں حکم ہے کہ نہ ماں بچے کی وجہ سے باپ کو تکلیف دے اور نہ باپ ماں کو بچے کی وجہ سے تکلیف دے۔

☆ آدم اور حوا علیہم السلام دونوں نے مل کر ممنوع درخت کا پھل چکھا اور دونوں نے مل کر توبہ کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اللہ تعالیٰ نے دونوں کو مکلّف بنایا کہ وہ احکاماتِ شریعہ کو بجا لائیں اور اس میں کوتاہی نہ کریں اگر کوتاہی ہوئی تو آخرت کی سزا بھی دونوں کے لیے یکساں ہے۔

☆ توبہ کے احکام و شرائط بھی دونوں کے لیے ایک جیسے ہیں۔

☆ نیکی پر ثواب دونوں کے لیے ایک جیسا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر خاص طور پر کیا۔ فرمایا:

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِیْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِیْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِیْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا (الاحزاب: ۳۵)

''بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں، راست باز مرد اور راست باز عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرنے والی عورتیں، بکثرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔"

اسلام مرد اور عورت کو بحیثیت ایک انسان، بحیثیت ایک بندۂ رب، بحیثیت ایک مسلمان یکساں مقام و مرتبہ عطا کرتا ہے فرمان ہے:

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ (آلِ عمران:۱۹۵)

"اللہ نے اہلِ ایمان کی دعائیں قبول کرلیں اور کہا کہ تم میں سے کسی کا بھی عمل ضائع نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے ہی میں سے ہو۔"

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ .(التوبہ:۷۱)

"مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحمت نازل کرے گا، یقیناً اللہ غالب بھی ہے اور حکمت والا بھی۔"

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَیِّبَةً وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (النحل: ۹۷)

"جو کوئی صالح عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ہم اس کو دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور آخرت میں ان کو ان کے نیک اعمال کی جزا میں بہت احسن اجر دیں گے۔"

وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا (النساء: ۱۲۴)

"اور جو کوئی عمل صالح کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سچی بات: الرجال قوّامُونَ

مرد حاکم ہے:

مرد روزِ اول ہی سے عورت پر حاکم مقرر کیا گیا ہے۔ ہمیشہ سے ہر معاشرے میں مرد نے ہی معاشرتی قوانین وضع کیے۔ سیاسی اور جنگی امور میں قیادت و سیادت کی۔ جب تک مردوں نے عورتوں کو غلاموں سے بھی بدتر رکھنا چاہا بدتر رکھا۔ جب مردوں نے عورت کو گھر سے نکالنا چاہا مرد کی للکار سنتے ہی عورت نے بغیر سوچے سمجھے گھر کی چار دیواری سے باہر دوڑ لگا دی۔ مرد نے ایک نکاحی بیوی پر اکتفا کرنے کی بجائے دنیا کی ہر عورت سے لطف اٹھانے کا ایک ایسا جال بنا جس میں ہر عورت یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ پھنس جائے گی وہ اس جال کی طرف لپکتی جا رہی ہے۔ عورت کل بھی مرد کی محکوم تھی اور آج بھی مرد کی محکوم ہے۔

مردوں نے ہی عورت کو تحریکِ نسواں کا شعور دیا ورنہ اس بے خبر کو کیا خبر تھی کہ حقوق اور مساوات کیا ہوتے ہیں۔ اگر آج مرد اسے دوبارہ گھروں میں بند کر دے تو دیکھتے ہیں کس عورت میں یہ جرات ہے کہ مرد کے خلاف بغاوت کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے چار دیواری کے دروازوں کو پھلانگ لے۔

اس دنیا میں روزِ اول سے اس حقیقت کا تسلسل چلا آ رہا ہے کہ مرد قوام ہے، حاکم ہے، نگران ہے لہٰذا آج بھی معاشرے کی فلاح اور سکون و راحت کا انحصار اسی پر ہے کہ عورت کو اس کا مقام واپس دلایا جائے اور اس میں گھر کی سلطنت دی جائے۔

☆☆☆

معاون کتب

قرآن حکیم، تفاسیر اور احادیث کے علاوہ

☆ اسلام اور مغرب کے تہذیبی مسائل از سید قطب

☆ المراۃ المسلمہ از علامہ فرید وجدی مترجم مولانا ابوالکلام آزاد

☆ خاتونِ اسلام از وحید الدین خاں

☆ پردہ عقل مند خواتین کا انتخاب از ڈاکٹر مشتاق گوہر

☆ ماہنامہ بیداری مدیر محمد موسیٰ بھٹو، مارچ ۲۰۰۷، اپریل ۲۰۰۷

☆ ماہنامہ خواتین میگزین، دسمبر ۱۹۹۴، جولائی ۲۰۱۲، مارچ ۱۹۹۹

☆ ماہنامہ ضیائے حدیث دسمبر ۱۹۹۲

☆ ہفت روزہ ندائے خلافت خواتین نمبر ۲۴ مئی ۲۰۰۶

☆ مخلوط تعلیم از احمد انس

☆ روزنامہ جنگ

☆ روزنامہ نوائے وقت ۱۱ مئی ۱۹۹۶

☆ ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ

☆ ماہنامہ بتول اگست ۲۰۰۰

☆ ماہنامہ الامداد اکتوبر ۲۰۰۲

☆ ماہنامہ کتاب شمارہ ۱۹۷۵

☆ ہفت روزہ فرائیڈے اسپیشل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اصلاحِ نفس سیٹ

- خطوطِ مسعود
- ٹی وی گھر میں کیوں؟
- اشیائے ضرورت کا اسلامی معیار
- خوابوں کی دنیا
- خطوطِ مریم
- غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم
- تصویر ایک فتنہ
- مکان ایک بنیادی ضرورت
- صدقہ کیوں اور کسے دیں؟
- رنگ اور رنگینیاں
- طاؤس و رباب
- ہمارا دسترخوان
- چند آیات کی تفسیر اور عمل صحابہؓ
- معمولی چیزوں کا لین دین
- علیم وخبیر کے نام خطوط
- کھانے اور پینے کے آداب
- نماز میں پڑھی جانے والی دعائیں
- مرض اور علاج احادیث کی روشنی میں
- بولتی سوچیں
- مشکوک اشیاء سے پرہیز
- والفجر
- وہ خوش قسمت کھانے جو نبی ﷺ نے کھائے
- جسمانی حرکات اور شائستگی

مطبوعاتِ مشربہ علم و حکمت
0300-4270553
0321-4609092
کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور
12345678910